کوئٹہ بلوچستان اور راولاکوٹ آزادکشمیر سے بیک وقت شائع ہونیوالا پہلا قومی اخبار

Daily FARZAND-E-KASHMIR Quetta
ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
روزنامہ فرزندِ کشمیر
کوئٹہ
راولاکوٹ
بانی: محمد شوکت

Web:- www.farzand-e-kashmir.pk

جلد18 | جمعہ | 16 اکتوبر 2026ء | 04 جمادی الاول 1448ھ | قیمت 5 روپے | شمارہ نمبر 495

غذائی تحفظ کیلئے قومی، علاقائی اور عالمی سطح پر مشترکہ کاوشوں کی ضرورت ہے، صدر زرداری

حکومتوں، محققین، نجی شعبے اور بین الاقوامی شراکت داروں کو جدت کے فروغ، خوراک کی ترسیل کے نظام کو مضبوط بنانے اور غذائی تحفظ کو لاحق خطرات سے نمٹنے کے لیے مل کر کام کرنا چاہئے، صدر مملکت

مکالمہ، باہمی تعاون اور تنازعات کا پُرامن حل ایک ایسے سازگار ماحول کے قیام کے لیے ناگزیر ہیں جہاں جدت فروغ پا سکے اور اس کے ثمرات ہر جگہ لوگوں تک پہنچ سکیں، آصف علی زرداری

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے غذائی تحفظ کیلئے قومی، علاقائی اور عالمی سطح پر مشترکہ کاوشوں کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ حکومتوں، محققین، نجی شعبے اور بین الاقوامی شراکت داروں کو جدت کے فروغ، خوراک کی ترسیل کے نظام کو مضبوط بنانے اور غذائی تحفظ کو لاحق خطرات سے نمٹنے کے لیے مل کر کام کرنا چاہئے، مکالمہ، باہمی تعاون اور تنازعات کا پُرامن حل ایک ایسے سازگار ماحول کے قیام کے لیے ناگزیر ہیں جہاں جدت فروغ پا سکے اور اس کے ثمرات ہر جگہ لوگوں تک پہنچ سکیں۔ جمعرات کو ایوان صدر کے پریس ونگ سے جاری بیان کے مطابق انہوں نے یہ بات عالمی یوم خوراک کے موقع پر اپنے پیغام میں کہی جو 16 اکتوبر کو پاکستان سمیت دنیا بھر میں (بقیہ 2 صفحہ 3 پر)



وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی محکمہ جاتی اصلاحات وکارکردگی جائزہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

روس یوکرین جنگ کے خاتمے کیلئے مذاکرات، سفارت کاری ہی واحد راستہ ہیں، پاکستان

فریقین کے لیے عالمی انسانی قانون کے تحت ذمہ داریوں پر مکمل عمل درآمد ضروری ہے

اقوام متحدہ (این این آئی) پاکستان نے کہا ہے کہ اس کا موقف اس پختہ یقین پر مبنی ہے کہ روس اور یوکرین کے درمیان جاری جنگ کے خاتمے کے لیے مذاکرات اور سفارت کاری ہی واحد راستہ ہیں۔ یہ بات اقوام متحدہ میں پاکستان مشن میں قونصلر محمد کامران تاج نے گزشتہ روز سلامتی کونسل کے اجلاس سے خطاب میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا موقف اس پختہ یقین پر مبنی ہے کہ تنازعے کا حل بات چیت اور سفارتی کوششوں کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ (بقیہ 38 صفحہ 3 پر)

دیہی خواتین بلوچستان کی معیشت، زراعت اور معاشرتی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں

خواتین کی معاشی خودمختاری سے خاندان مستحکم ہوتے ہیں، سرفراز بگٹی

خواتین کو بااختیار بنانے، ان کی معاشی خودمختاری کو فروغ دینے اور ان کے لیے ترقی کے نئے مواقع پیدا کرنے کے اقدامات جاری رکھے جائیں گے، وزیراعلیٰ بلوچستان

خواتین کاروباری شخصیات کے لیے آرٹیفیشل انٹیلیجنس لیب اور کاروباری تربیت کے پروگرام بھی اسی سلسلے کی اہم کڑیاں ہیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے دیہی خواتین کے عالمی دن کے موقع پر خواتین کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دیہی خواتین بلوچستان کی معیشت، زراعت اور معاشرتی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں اور ان کی محنت صوبے کی سماجی و اقتصادی ترقی میں بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ خواتین کو معاشی طور پر خودمختار بنانا اور انہیں ترقی کے مساوی مواقع فراہم کرنا حکومت بلوچستان کے عزم کا حصہ ہے۔ حکومت خواتین کی ہنرمندی، کاروباری صلاحیتوں کے فروغ اور معاشی خودمختاری کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے تاکہ وہ ہوئے کہا ہے کہ حکومتوں، محققین، نجی شعبے اور بین الاقوامی شراکت داروں کو جدت کے فروغ، خوراک کی ترسیل کے نظام کو مضبوط بنانے اور غذائی تحفظ کو لاحق خطرات سے نمٹنے کے لیے مل کر کام کرنا چاہئے، مکالمہ، باہمی تعاون اور تنازعات کا پُرامن حل ایک ایسے سازگار ماحول کے قیام کے لیے ناگزیر ہیں جہاں جدت فروغ پا سکے اور اس کے ثمرات ہر جگہ لوگوں تک پہنچ سکیں۔ جمعرات کو ایوان صدر کے پریس ونگ سے جاری بیان کے مطابق انہوں نے یہ بات عالمی یوم خوراک کے موقع پر اپنے پیغام میں کہی جو 16 اکتوبر کو پاکستان سمیت دنیا بھر میں (بقیہ 2 صفحہ 3 پر)



اسلام آباد وزیراعظم شہباز شریف جوائنٹ سیشن میں بلاول بھٹو زرداری سے مصافحہ کررہے ہیں

تجارت اور سرمایہ کاری کے شعبوں میں شراکت داری مضبوط کرنا بھی معاشی ترقی کیلئے ضروری ہے، محمد اورنگزیب

پاکستان مہنگے قرضوں کے بجائے کم لاگت مالی وسائل کے حصول کے لیے مالی معاونت میں تنوع لا رہا ہے، وزیر خزانہ

بنکاک (این این آئی) وفاقی وزیر خزانہ ومحصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ پاکستان پیرونی قرضوں کا مجموعی حجم بڑھائے بغیر بین الاقوامی ذرائع سے مالی معاونت کے راستے متنوع بنا رہا ہے اور مہنگے قرضوں کے بجائے نسبتاً کم لاگت کے مالی وسائل حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ عالمی بینک گروپ اور بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے سالانہ اجلاس 2026 کے موقع پر بنکاک میں جے پی مورگن کے سرمایہ کاری سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے وزیر خزانہ نے کہا کہ حکومت معاشی استحکام، مالیاتی نظم وضبط ومحصولات میں اضافے اور ڈھانچہ جاتی اصلاحات کے ذریعے پائیدار معاشی ترقی کے لیے پرعزم ہے۔ پاکستان: غیر یقینی عالمی معاشی حالات میں استحکام کی جانب سفر کے عنوان سے منعقدہ سیمینار میں وزیر خزانہ نے ملکی معیشت کی صورت حال، بیرونی شعبے میں بہتری اور مالیاتی استحکام کے لیے حکومتی اقدامات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے معاشی استحکام، مالیاتی نظم و ضبط مضبوط بنانے اور مسلسل بنیادی مالیاتی سرپلس برقرار رکھنے کے حوالے سے اہم پیش رفت کی ہے۔ ترسیلات زر میں مسلسل اضافہ، زرمبادلہ کے ذخائر میں بہتری اور جاری کھاتے کے خسارے کو محدود رکھنے سے بیرونی شعبے میں استحکام آیا ہے۔

اسلام آباد وزیراعظم شہباز شریف جوائنٹ سیشن میں بلاول بھٹو زرداری سے مصافحہ کررہے ہیں

سیکیورٹی فورسز کی بلوچستان میں کارروائیاں، 7 دہشت گرد ہلاک

سیکیورٹی فورسز نے 12 اور 13 اکتوبر کی درمیانی شب واشک میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا، آئی ایس پی آر

کوئٹہ/اسلام آباد (این این آئی) سیکیورٹی فورسز کی بلوچستان میں آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت فتنہ الہندوستان اور انسانی اسمگلرز کیخلاف کارروائیوں کے نتیجے میں ضلع مستونگ اور واشک میں 7 دہشتگرد ہلاک کردیے گئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق واشک میں سیکیورٹی فورسز نے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں 5 بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد ہلاک کردیے، سیکیورٹی فورسز نے 12 اور 13 اکتوبر کی (بقیہ 2 صفحہ 3 پر)

معصوم بچوں کی قیمتی جانوں کا ضیاع انتہائی دلخراش سانحہ ہے، جس پر ہر دل رنجیدہ ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پشاور (بقیہ 3 صفحہ 3 پر)

زراعت کے شعبے میں مزید بہتری رفت کے لیے پانی کے وسائل کا مؤثر استعمال، آبی ذخائر کی تعمیر اور جدید زرعی طریقوں کو اپنانا ناگزیر ہے

صوبے کے مختلف علاقوں میں زرعی ترقی کے متعدد منصوبوں پر کام جاری ہے

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ انسانی زندگی کے لیے خوراک بنیادی اہمیت رکھتی ہے، جبکہ خالص، محفوظ اور معیاری خوراک کی فراہمی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ حکومت خوراک کے معیار اور تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کے استعمال اور زرعی شعبے کی ترقی پر توجہ دے رہی ہے۔

مظفر آباد، آزاد کشمیر بڑے انتظامی ڈھانچے کے ساتھ ترقی نہیں کر سکتا، طارق فاروق

موجودہ ملکی صورتحال میں سیاستدانوں کو موثر کردار ادا کرنا چاہئے

مظفر آباد (این این آئی) آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے سپیکر اور مسلم لیگ (ن) آزاد جموں و کشمیر کے سیکرٹری جنرل چوہدری طارق فاروق نے کہا ہے کہ موجودہ ملکی صورتحال میں سیاستدانوں کو موثر کردار ادا کرنا چاہیے، سیاسی قیادت کی ذمہ داری ہے کہ وہ مسائل کا حل تلاش کرے اور قوم کی رہنمائی کرے۔ ماضی میں پھنسے رہنے کے بجائے مستقبل کے لیے نئی (بقیہ 14 صفحہ 3 پر)

خیبر پختونخوا میں آئین کے مطابق گورنر راج اور ایمرجنسی لگائی گئی، اسحاق ڈار

جو لوگ کہہ رہے غیر آئینی کام ہوا عرض ہے کہ یہ بالکل آئین کے مطابق اقدام اٹھایا گیا، نائب وزیراعظم

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں آئین کے مطابق گورنر راج اور ایمرجنسی لگائی گئی، جو لوگ کہہ رہے غیر آئینی کام ہوا عرض ہے کہ یہ بالکل آئین کے مطابق اقدام اٹھایا گیا، دہشتگردی کے خلاف پاکستان نے بڑی بھاری قیمت ادا کی، ابھی تک ادا کر رہے ہیں، کابینہ میں کہا ہمیں یہ کرنا پڑے گا، ابھی نہیں تو بھی نہیں، ساری زندگی آئین پر عمل کیا ہمیں جمہوریت کا بھاشن نہ دیں، بشریٰ بی بی کی عمران خان سے باقاعدگی سے ملاقات کروائی جا رہی ہے۔ جمعرات کو پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آئین کا آرٹیکل 232 مخصوص حالات میں صدر مملکت کو ایمرجنسی نافذ کرنے کا اختیار دیتا ہے۔ آرٹیکل 232 کی شق (1) کے دوسرے Proviso کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر صدر مملکت اپنی صوابدید پر ایمرجنسی کا اعلان کریں تو اس کی منظوری کے لیے (بقیہ 34 صفحہ 3 پر)

بلوچستان میں پولیو کے خاتمے کی کوششوں میں اہم پیش رفت سامنے آئی ہے

جہاں پولیو وائرس کی موجودگی جانچنے کے لیے لیے گئے تمام 23 ماحولیاتی نمونوں کے نتائج منفی آئے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں پولیو کے خاتمے کی کوششوں میں اہم پیش رفت سامنے آئی ہے، جہاں پولیو وائرس کی موجودگی جانچنے کے لیے لیے گئے تمام 23 ماحولیاتی نمونوں کے نتائج منفی آئے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے اس پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے انسداد پولیو کے لیے جاری اقدامات (بقیہ 13 صفحہ 3 پر)

وفاقی آئینی عدالت نے سہیل آفریدی کی نااہلی سے متعلق درخواست غیر مؤثر ہونے پر نمٹا دی

یہ کیس صرف اکیڈمک سوال کی حد تک رہ گیا، اگر سہیل آفریدی بحال ہوئے تو درخواستیں دوبارہ بحال کروا سکتے ہیں، چیف جسٹس

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی آئینی عدالت نے سہیل آفریدی کی نااہلی سے متعلق درخواست غیر مؤثر ہونے پر نمٹا دی۔ جمعرات کو دوران سماعت چیف جسٹس امین الدین نے کہا کہ ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کے بعد سہیل آفریدی عہدے پر نہیں، اس وقت (بقیہ 11 صفحہ 3 پر)

وزیر خزانہ کی اقوام متحدہ کی نائب سیکریٹری جنرل سے ملاقات

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر خزانہ و محصولات، سینیٹر محمد اورنگزیب نے جمعرات کو اقوام متحدہ کی نائب سیکریٹری جنرل آمنہ جے محمد سے ملاقات کی جس (بقیہ 10 صفحہ 3 پر)

پشاور میں اسکول کی چھت گرنے سے معصوم بچوں کی قیمتی جانوں کے ضیاع نے ہر دردِ دل رکھنے والے انسان کو غمزدہ کر دیا ہے

حکومت اور ضلعی انتظامیہ افسوسناک واقعہ کے ذمہ داروں کا تعین کرکے انکے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائے، پولیس بلوچ

کوئٹہ (این این آئی) سابق ڈپٹی میئر کوئٹہ حاجی میر یونس بلوچ نے پشاور میں اسکول کی چھت گرنے سے معصوم بچوں کے جاں بحق ہونے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ معصوم بچوں کی قیمتی جانوں کے ضیاع نے ہر دردِ دل رکھنے والے انسان کو غمزدہ کر دیا ہے، حکومت اور ضلعی انتظامیہ افسوسناک واقعہ کے ذمہ داروں کا تعین کرکے انکے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائیں۔

کشمیری عوام کا سیاسی اور دینی مستقبل ہندوستان کے ہاتھوں شدید خطرات سے دوچار ہے، عزیر احمد غزالی

بھارتیہ جنتا پارٹی مسلم اکثریتی ریاست جموں کشمیر میں اب جمعہ کے خطبات بھی اپنی مرضی سے مرتب کرنا چاہتی ہے

مظفر آباد (این این آئی) چیئرمین پاسبان حریت عزیر احمد غزالی نے مقبوضہ جموں کشمیر میں جمعہ کے خطبات کو سرکاری ہدایات کے تابع کرنے کی کوششوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی مسلم اکثریتی ریاست جموں کشمیر میں اب جمعہ کے خطبات بھی اپنی مرضی سے مرتب کرنا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدام کشمیری مسلمانوں کے مذہبی (بقیہ 4 صفحہ 3 پر)

بلوچستان میں سی پیک کے مغربی روٹ پر 310 ارب روپے کے بڑے منصوبے جاری

سی پیک کے تحت بلوچستان میں مغربی روٹ کی شاہراہوں کے 718 کلو میٹر طویل منصوبوں پر پیشرفت جاری ہے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں چین پاکستان اقتصادی راہداری کے مغربی روٹ پر 310 ارب روپے کے بڑے منصوبوں پر کام جاری ہے۔ سی پیک کے تحت بلوچستان میں مغربی روٹ کی شاہراہوں کے 718 کلو میٹر طویل منصوبوں پر پیشرفت جاری ہے۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق مغربی زون میں شاہراہوں کے منصوبوں کے لیے مختص فنڈز میں (بقیہ 7 صفحہ 3 پر)

جعلی ادویات کے خاتمے کے لیے پرعزم ہیں، وزیر صحت

وزارت صحت ڈیڑھ سال سے میڈیسنز پر 2D بارکوڈ کے نفاذ کے لیے کام کر رہی ہے، مصطفیٰ کمال

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے صحت مصطفیٰ کمال نے کہا کہ ملک بھر سے جعلی ادویات کے خاتمے کا تہیہ کر رکھا ہے، وزارت گزشتہ ڈیڑھ سال سے ادویات (بقیہ 9 صفحہ 3 پر)

اسحاق ڈار کا پشاور میں سکول کی چھت گرنے سے قیمتی جانوں کے ضیاع پر اظہار افسوس

ہمارے بچے ہمارا سب سے قیمتی سرمایہ ہیں اور اس طرح کا جانی ضیاع پورے ملک کیلئے بڑا سانحہ ہے، نائب وزیراعظم

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر | خارجہ سینیٹر محمد اسحاق (بقیہ 8 صفحہ 3 پر)

زیر یلوے محمد حنیف عباسی کا پشاور سکول حادثے میں انسانی جانوں کے نقصان پر افسوس کا اظہار

واقعے کے ذمہ داروں کا فوری تعین کرکے انہیں قانون کے مطابق کڑی سزا دی جائے، حنیف عباسی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے ریلوے محمد حنیف عباسی نے پشاور میں سکول کی عمارت گرنے سے معصوم بچوں اور خاتون ٹیچر کے جاں بحق ہونے پر (بقیہ 21 صفحہ 3 پر)

ایوزیشن ارکان کے پروڈکشن آرڈرز جاری کئے، ایاز صادق

ایوان کو قواعد کے مطابق چلانا اور کارروائی میں نظم وضبط برقرار رکھنا میری ذمہ داری ہے، سپیکر قومی اسمبلی

اسلام آباد (این این آئی) سپیکر قومی اسمبلی ایاز صادق نے کہا ہے کہ انہوں نے اپوزیشن ارکان کے پروڈکشن آرڈرز جاری کئے ہیں، ایوان کو قواعد کے مطابق چلانا اور کارروائی میں نظم وضبط برقرار رکھنا ان کی ذمہ داری ہے۔ جمعرات کو پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں قائد حزب اختلاف اور اپوزیشن کے دیگر ارکان کے بعض نکات کے جواب میں سپیکر نے کہا کہ انہوں نے اپوزیشن اراکین کے پروڈکشن آرڈرز جاری کئے ہیں، عامر ڈوگر سے پوچھا جائے کہ وہ اپنے دور میں پروڈکشن آرڈرز کیوں جاری نہیں کیا کرتے تھے۔ ایوان کی کارروائی میں خلل ڈالنے اور قواعد کی خلاف ورزی کے حوالے سے سپیکر نے کہا کہ ان پر اعتراضات کئے جا رہے ہیں تاہم ارکان کو بھی متعلقہ قواعد کا مطالعہ کرنا چاہئے جن (بقیہ 44 صفحہ 3 پر)

چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ سے گوادر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے وفد کی ملاقات

گوادر (این این آئی) چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ سے گوادر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے وفد نے ملاقات کی، جس میں گوادر پورٹ کے ذریعے ایران کے ساتھ تجارت کے فروغ، گبد۔ (بقیہ 21 صفحہ 3 پر)

سینئر کارکنوں نے حالیہ عہدیداروں کی تقرریاں مسترد کردیں، سینئر کارکنان

پارٹی مخالف سرگرمیوں اور گروپ بندیوں میں ملوث افراد کو عہدوں سے نوازنا نظریاتی کارکنوں کی حق تلفی ہے

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے سینئر نظریاتی رہنماؤں اور کارکنوں نے پارٹی کی صوبائی کابینہ میں حالیہ عہدیداروں کی تقرریوں کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ نئی تقرریوں میں ایسے افراد کو بھی شامل کیا گیا ہے جو ماضی میں گروپ بندیوں اور پارٹی مخالف سرگرمیوں میں ملوث رہے ہیں، جبکہ پارٹی کے لیے طویل عرصے (بقیہ 20 صفحہ 3 پر)

وزیر یلوے محمد حنیف عباسی کا پشاور سکول حادثے میں انسانی جانوں کے نقصان پر افسوس کا اظہار

واقعے کے ذمہ داروں کا فوری تعین کرکے انہیں قانون کے مطابق کڑی سزا دی جائے، حنیف عباسی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے ریلوے محمد حنیف عباسی نے پشاور میں سکول کی عمارت گرنے سے معصوم بچوں اور خاتون ٹیچر کے جاں بحق ہونے پر (بقیہ 21 صفحہ 3 پر)

صوبہ میں ہائیر ایجوکیشن سیکٹر تیزی سے پروان چڑھ رہا ہے، گورنر بلوچستان

جس میں صوبے کی 11 پبلک سیکٹر یونیورسٹیز، 140 کالجز اور تقریباً 1,200 ہائی اسکولز اپنا بھرپور کردار ادا کر رہے ہیں، جعفر خان مندوخیل

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ صوبہ میں ہائیر ایجوکیشن سیکٹر تیزی سے پروان چڑھ رہا ہے جس میں صوبے کی 11 پبلک سیکٹر یونیورسٹیز، 140 کالجز اور تقریباً 1,200 ہائی اسکولز اپنا بھرپور کردار ادا کر رہے ہیں۔ گورنمنٹ جنرل محمد موسیٰ پوسٹ گریجویٹ کالج سے 62 گریجویٹس کے فارغ التحصیل ہونا ایک اعزاز ہے۔ مذکورہ کالج ایک قیمتی علمی اثاثہ ہے۔ اس ننھے پودے کو ایک تناور اور میوہ دار درخت بنانے میں ہزارہ کمیونٹی کے سرکردہ افراد نے قابل فخر کردار ادا کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہم علاقے کے عوام کی ترقی و خوشحالی کیلئے میجر نادر ہزارہ اور موجودہ ایم پی اے زرک خان مندوخیل کی قابل فخر کاوشوں کو بھی خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کی وفاقی وزیر اورنگزیب کھچی سے ملاقات

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے اسلام آباد میں وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ وثقافت اورنگزیب کھچی سے ملاقات کی۔

ڈیرہ مراد جمالی میں زمین کے تنازعے پر فائرنگ سے خاتون اور بچوں سمیت 4 افراد زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب ماتجھوٹی (بقیہ 5 صفحہ 3 پر)

اسحاق ڈار کا مصری وزیر خارجہ سے ٹیلیفونک رابطہ، علاقائی صورتحال پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے مصر کے وزیر خارجہ ڈاکٹر بدر عبدالعاطی سے ٹیلیفون پر گفتگو کی جس دوران علاقائی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔

جمہوریت پر یقین رکھنے والی جماعتوں کا محاذ بنائینگے، محمود اچکزئی

پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس نے کے پی میں گورنر راج اور ایمرجنسی کی توثیق کردی، اپوزیشن کا احتجاج

اسلام آباد (این این آئی) پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے صدارتی فرمان کو کثرت رائے سے منظور کرلیا۔ جمعرات کو پارلیمنٹ کا مشترکہ اجلاس اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق کی زیر صدارت ہوا جس میں چیئرمین سینٹ یوسف رضا گیلانی، حکومتی و اپوزیشن اراکین کی بڑی تعداد اجلاس میں شریک ہوئی۔ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج سے متعلق کاغذات مشترکہ اجلاس کے سامنے پیش کیے گئے، صدر مملکت کی جانب سے ایمرجنسی کے نفاذ سے متعلق کاغذات آرٹیکل 232 کی شق 7 کے تحت مشترکہ اجلاس کے سامنے رکھے گئے۔ خیبر پختونخوا میں گورنر راج کے نفاذ کے کاغذات آرٹیکل 234 کی شق 3 کے تحت مشترکہ اجلاس میں پیش کیے گئے، وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ سے متعلق صدارتی (بقیہ 64 صفحہ 3 پر)

آمریت کی گود میں جنم لینے والی سیاسی جماعتیں بلوچستان کی تباہی کی ذمہ دار ہیں، جمعیت کے صوبائی امیر دیئے

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع، صوبائی سیکرٹری جنرل آغا محمود شاہ نے کہا ہے کہ آمریت کی گود میں جنم لینے والی سیاسی جماعتیں بلوچستان کی تباہی کی ذمہ دار ہیں۔ انہوں نے ہمیشہ جمہوری اصولوں اور عوامی مینڈیٹ کی پاسداری کے بجائے اپنے شخصی مفادات کو ترجیح دی ہے۔

اسحاق ڈار اور مصری وزیر خارجہ کا رابطہ، علاقائی صورتحال پر تبادلہ خیال

تمام مسائل کے حل کیلئے مذاکرات اور سفارت کاری کو واحد راستہ قرار دینے پر اتفاق

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے مصر کے وزیر خارجہ ڈاکٹر بدر عبدالعاطی سے ٹیلی فون پر گفتگو کی جس میں تازہ علاقائی صورتحال اور مسائل کے حل کیلئے سفارتی کوششوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دفتر خارجہ کے مطابق دونوں رہنماؤں نے تمام مسائل کے حل کیلئے مذاکرات اور سفارت کاری کو واحد راستہ قرار دینے پر اتفاق کیا۔ دوران گفتگو دونوں وزرائے خارجہ نے مذاکرات کو آگے بڑھانے اور کشیدگی میں کمی کی کوششوں کی حمایت جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ دفتر خارجہ کے بیان کے مطابق دونوں رہنماؤں نے باہمی (بقیہ 15 صفحہ 3 پر)

صحافت کے لبادہ اوڑھے افراد اور گروہوں ان دنوں سرگرم ہیں، منظور احمد

حکام ان کی صحافت اور میڈیا اداروں اور نامزد تنظیم بی یو جے اور کوئٹہ پریس کلب سے وابستگی کی تصدیق ضرور کریں، صدر بی یو جے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان یونین آف جرنلسٹس اور کوئٹہ پریس کلب کی قیادت نے شہریوں، سرکاری محکموں، پولیس اور نجی اداروں و شخصیات کی جانب سے جعلی صحافیوں و آرگنائزیشنز کے حوالے سے ملنے والی مسلسل شکایات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہے صحافت کے لبادہ اوڑھے افراد اور گروہوں ان دنوں سرگرم ہیں حکام ان کی صحافت اور میڈیا (بقیہ 6 صفحہ 3 پر)

جبکہ کوئی صوبہ بدامنی کی لپیٹ میں ہو تو سیاست روک کر ریاست کو ترجیح دینے کا وقت ہوتا ہے، وفاقی وزیر کا پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (این این آئی) وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کے بڑھتے واقعات کے باعث ایمرجنسی نافذ کی گئی، جب کوئی صوبہ بدامنی کی لپیٹ میں ہو تو سیاست روک کر ریاست کو ترجیح دینے کا وقت ہوتا ہے، وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا کی تمام تر توجہ سیاست پر مرکوز تھی، ایمرجنسی اور گورنر راج کی توثیق کرنا پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس کا اختیار ہے۔ جمعرات کو پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں صوبہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کے حوالے سے پیش کردہ صدارتی حکمنامے پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز قومی اسمبلی اور سینیٹ میں صدر مملکت کی جانب سے صوبہ خیبر پختونخوا میں آئین کے آرٹیکل 232 اور 234 کے تحت (بقیہ 47 صفحہ 3 پر)



اسلام آباد وزیراعظم شہباز شریف جوائنٹ سیشن میں پارلیمنٹرین سے مصافحہ کررہے ہیں

عوام کو محفوظ، معیاری اور صحت بخش خوراک کی فراہمی حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے، نور محمد دمڑ

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد دمڑ نے عالمی یوم خوراک 2026 کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ عوام کو محفوظ، معیاری اور صحت بخش خوراک کی فراہمی حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ خوراک کا تحفظ انسانی صحت اور معاشرتی فلاح و بہبود کے لیے بنیادی اہمیت رکھتا ہے جبکہ ملاوٹ سے پاک (بقیہ 16 صفحہ 3 پر)

بلوچستان کے تمام 23 ماحولیاتی پولیو نمونوں کے نتائج منفی آ گئے

صوبائی وزیر صحت کی انسداد پولیو اقدامات پر اظہار اطمینان کیا اور ٹھوس اقدامات کا تسلسل جاری رکھنے کی ہدایت

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان پولیو کے خاتمے کی راہ پر گامزن، تمام 23 ماحولیاتی نمونوں کے نتائج منفی آ گئے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر صحت نے انسداد پولیو اقدامات پر اظہار اطمینان کیا اور ٹھوس اقدامات کا تسلسل جاری رکھنے کی ہدایت کی۔

معاہدے پر دستخط ہوتے تو بانی کو تمام سہولتیں یقینی بنانے میں ہم ساتھ دیتے، شیری رحمٰن

دہشت گردی سرخ لکیر ہے، ایک صوبہ الگ خارجہ پالیسی نہیں چلا سکتا، دہشت گردی کے خلاف جنگ مشترکہ طور پر لڑنا ہوگی، رہنما پیپلز پارٹی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کی رہنما شیری رحمٰن نے کہا ہے کہ دہشت گردی سرخ لکیر ہے، ایک صوبہ الگ خارجہ پالیسی نہیں چلا سکتا، دہشت گردی (بقیہ 17 صفحہ 3 پر)

بھارتی تارکین وطن دھوکہ دہی، جنسی جرائم، ٹارگٹ کلنگ جیسے سنگین جرائم کیوجہ سے اپنے ملک کی شدید رسوائی کا باعث بن رہے ہیں

کئی ممالک میں بڑی تعداد میں بھارتی تارکین وطن کی آمد اور وہاں کے مقامی قوانین وثقافت کا احترام نہ کرنے پر تنازعات کھڑے ہوئے ہیں

اسلام آباد (این این آئی) بھارتی تارکین وطن فراڈ، دھوکہ دہی، جنسی جرائم اور دیگر اپنی دیگر بد اعمالیوں کیوجہ دن بہ دن اپنے ملک کی بدنامی اور اسکی عالمی ساکھ کو نقصان پہنچانے کا باعث بن رہے ہیں۔ بین الاقوامی میڈیا، تحقیقی رپورٹوں اور مختلف ممالک کے سرکاری اداروں کی جانب سے حالیہ برسوں میں چند ایسے سنگین معاملات سامنے لائے گئے ہیں (بقیہ 18 صفحہ 3 پر)

دیہی خواتین کو ڈیجیٹل سکلز اور آئی ٹی کی تربیت دینا وقت کی اہم ضرورت ہے، شزہ فاطمہ

ٹیکنالوجی کے ذریعے خواتین کو بااختیار بنا رہے ہیں، شزہ فاطمہ خواجہ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹیلی کمیونیکیشن شزہ فاطمہ خواجہ نے کہا ہے کہ دیہی خواتین کو ڈیجیٹل سکلز اور آئی ٹی کی تربیت فراہم کرنا دورِ حاضر کی ناگزیر ضرورت ہے تاکہ وہ ملکی ترقی میں اپنا بھرپور کردار ادا کر سکیں۔ وزارتِ آئی ٹی سے جاری بیان کے مطابق شزہ فاطمہ خواجہ نے دیہی خواتین کے عالمی دن کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا کہ حکومت دیہی علاقوں کی خواتین کو انٹرنیٹ اور جدید ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے ذریعے بااختیار بنا رہی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ڈیجیٹل پاکستان کے وژن کے تحت دیہی خواتین ای کامرس اور دیگر آن لائن پلیٹ فارمز کو بروئے کار لا کر نہ صرف ملکی بلکہ دنیا بھر میں کاروبار سے منسلک

جموں وکشمیر اور آزاد کشمیر سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت قومی اخبار

Daily FARZAND-E-KASHMIR

روزنامہ فرزندِ کشمیر

چیف ایڈیٹر محمد شوکت

چیف ایڈیٹر وپبلشر: محمد شوکت نے سعید پرنٹنگ پریس مشن روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ فرزند کشمیر کوئٹہ آفس نمبر 1 سیکنڈ فلور یونیورسل کمپلیکس جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔

(موبائل نمبر 0300-3843995) فون نمبر:۔ 0812869391

فیکس نمبر:۔ 0512204192, 0812869207

نیو آرٹ مین پرنٹرز مری روڈ راولپنڈی سے چھپوا کر منگ روڈ راولاکوٹ آزاد کشمیر سے شائع کیا۔

خیبر پختونخوا: دہشت گردی، گورنر راج اور سیاسی امتحان

خیبر پختونخوا ایک بار پھر ملکی سیاست اور قومی سلامتی کی بحث کا مرکز و محور بنا ہوا ہے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے پاکستان مسلم لیگ (نواز) کی پارلیمانی پارٹی سے خطاب میں کہا ہے کہ خیبر پختونخوا کے عوام نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بے مثال قربانیاں دی ہیں اور انھیں بنیادی سہولیات کی فراہمی، امن و امان کی بحالی اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے مخلصانہ کوششیں کی جائیں گی۔ وزیراعظم نے جو کچھ کہا وہ واقعی ایک حقیقت ہے، خیبر پختونخوا کے عوام نے دہشت گردی کے خلاف جنگ کی گزشتہ ڈھائی دہائیوں میں جو قیمت ادا کی ہے وہ ملک کے کسی اور حصے نے ادا نہیں کی۔ بازاروں، مسجدوں، سکولوں اور تھانوں پر حملے ہوئے۔ پولیس اور سکیورٹی اہلکاروں، قبائلی عمائد، اساتذہ، طلبہ اور عام شہریوں کی بڑی تعداد جان سے گئی۔ لاکھوں خاندانوں نے نقل مکانی کا دکھ سہا اور کاروبار، تعلیم اور معمولاتِ زندگی برسوں متاثر رہے۔ سوات کا آپریشن ہو یا قبائلی اضلاع کی کارروائیاں ان سب کا بوجھ سب سے زیادہ انھی لوگوں نے اٹھایا۔

وزیراعظم نے اپنے خطاب میں جن اقدامات کا ذکر کیا، یعنی سکولوں، یونیورسٹیوں اور ہسپتالوں کو فعال بنانا، ادویہ کی فراہمی، پولیس کی تربیت، محکمہ انسدادِ دہشت گردی (سی ٹی ڈی) کی مضبوطی اور سیف سٹیز کا قیام، یہ واقعی بہت اہم معاملات ہیں لیکن دیکھنا یہ ہے کہ بات صرف سیاسی بیانات کی حد تک محدود رہتی ہے یا اس سے آگے بڑھ کر کچھ ایسے عملی اقدامات بھی کیے جاتے ہیں جن کی مدد سے عوام کو کچھ ریلیف ملنے کی امید پیدا ہوتی ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ جہاں تعلیم کے دروازے بند ہوں، ہسپتالوں میں دوا نہ ہو اور تھانے وسائل سے محروم ہوں وہاں شدت پسندی کو دوبارہ جگہ بنانے میں زیادہ دیر نہیں لگتی۔ پولیس کے پاس جدید تربیت، مناسب ہتھیار، انٹیلی جنس کا نظام اور حوصلہ نہ ہو تو وہ ایک ایسی لڑائی نہیں لڑ سکتی جس کے لیے اسے تیار ہی نہیں کیا گیا۔ اسی لیے سی ٹی ڈی کی مضبوطی کی بات اہم ہے بشرطیکہ یہ اعلان بجٹ، بھرتیوں اور تربیتی اداروں میں حقیقی سرمایہ کاری میں ڈھلے۔

وزیراعظم کا یہ شکوہ کسی حد تک بجا ہے کہ ملک کو دہشت گردی کے چیلنج کا سامنا ہے اور ایسے وقت میں وفاقی حکومت کے ساتھ کھڑے ہونے، افواجِ پاکستان کا ساتھ دینے اور پولیس کو بااختیار بنانے کی بجائے دھرنوں، گالم گلوچ اور دشنام طرازی پر توجہ دی جا رہی ہے لیکن اس معاملے کا دوسرا پہلو یہ بھی ہے کہ صوبائی حکومتیں اکثر یہ شکایت کرتی ہیں کہ وفاق انھیں مالی وسائل اور اختیارات میں پورا حصہ نہیں دیتا، اور ان کی یہ شکایات اپنی جگہ بہت اہمیت کی حامل ہیں۔ اس کے ساتھ یہ بات بھی اہم ہے کہ ہماری سیاسی قیادت سنجیدہ مکالمے کی روایت سے لاتعلق ہو چکی ہے، لہٰذا حالیہ مہینوں میں خیبر پختونخوا کی صوبائی حکومت اور وفاقی حکومت کی جانب سے ایک دوسرے کے خلاف جو کچھ کہا گیا اس سے معاملات سدھرنے کی بجائے مزید بگاڑ کا شکار ہوئے اور بات اس حد تک پہنچ گئی کہ ایمرجنسی اور گورنر راج کا نفاذ ہو گیا۔

ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کا فیصلہ ایک غیر معمولی قدم ہے۔ ہماری آئینی تاریخ میں گورنر راج کبھی خوش گوار حوالہ نہیں رہا۔ ماضی میں اس اختیار کو کئی بار سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کیا گیا اور اس سے وفاق اور صوبوں کے تعلقات پر منفی اثرات مرتب ہوئے۔ اسی لیے آئینی ماہرین اور سیاسی مبصرین ایسے ہر فیصلے کو شک کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ ایمرجنسی کے نفاذ کا بنیادی تقاضا یہ ہے کہ وہ محدود مدت اور واضح مقصد کے ساتھ ہو۔ اگر مقصد امن و امان کی بحالی اور دہشت گردی کا خاتمہ ہے تو وفاقی حکومت کو بتانا ہوگا کہ اس مقصد کے حصول کے لیے کون سے اہداف طے کیے گئے ہیں اور ان کا جائزہ کب اور کیسے لیا جائے گا۔ شہری آزادیوں، میڈیا کی رسائی اور انسانی حقوق کے تحفظ کے بارے میں بھی وضاحت ضروری ہے۔ ماضی میں غیر معمولی حالات کے نام پر کیے گئے کئی اقدامات نے وقتی فائدہ تو دیا مگر ان کے ضمنی اثرات برسوں تک محسوس کیے گئے۔ اگر عوام کو یہ احساس ہو کہ ان کے حقوق محفوظ ہیں اور ایمرجنسی کا مقصد واقعی ان کا تحفظ ہے تو وہ ریاست کے ساتھ کھڑے ہوں گے ورنہ بداعتمادی بڑھے گی۔

اس سلسلے میں صوبائی خودمختاری کا سوال بھی نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ اٹھارھویں آئینی ترمیم کے بعد صوبوں کو جو اختیارات ملے وہ وفاقی نظام کو قائم رکھنے اور مضبوط و مستحکم بنانے کے لیے انتہائی اہم ہیں۔ گورنر راج کے نفاذ سے منتخب صوبائی نظام کی جگہ وفاق کے غیر منتخب نمائندے کو اختیار ملتا ہے اور یہ بات ویسے تو کسی بھی صوبے کے عوام کو ہضم نہیں ہو سکتی، اور خیبر پختونخوا کی اپنی سیاسی تاریخ، قوم پرستی کی روایت اور وفاق سے شکایات کا ایک پس منظر بھی موجود ہے۔ اگر اس فیصلے کو صوبے کے منتخب نمائندوں کے خلاف کارروائی کے طور پر دیکھا گیا تو اس سے صوبے کا احساسِ محرومی بڑھ سکتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ وفاقی حکومت صوبے کے سیاسی نمائندوں، قبائلی عمائد اور سول سوسائٹی کو اعتماد میں لے اور یہ تاثر دے کہ یہ اقدام صوبے کے ساتھ مل کر امن قائم کرنے کی کوشش ہے نہ کہ سیاسی کشمکش میں خود کو بالادست بنانے کی۔

یاد رکھنے کی بات یہ ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کسی ایک جماعت، ایک حکومت یا ایک ادارے کی جنگ نہیں بلکہ یہ پوری قوم کی بقا کا معاملہ ہے۔ سیاسی اختلافات اپنی جگہ مگر جب ملک کے ایک حصے میں ریاست کی رٹ کو چیلنج کیا جا رہا ہو تو سیاسی قیادت سے یہ توقع جائز ہے کہ وہ ذاتی اور جماعتی مفادات سے بلند ہو کر سوچے۔ وفاقی حکومت پر لازم ہے کہ وہ اپنے فیصلوں میں شفافیت لائے اور آئینی دائرے کی پابندی رکھے اور حزبِ اختلاف پر لازم ہے کہ وہ اختلاف کو دشنام اور انتشار کی بجائے دلیل اور ذمہ داری کے دائرے میں رکھے۔ اگر ایمرجنسی اور گورنر راج واقعی امن، ترقی اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کا ذریعہ بنتے ہیں تو تاریخ اس فیصلے کو درست ٹھہرائے گی لیکن اگر یہ بھی ماضی کے وعدوں کی طرح محض اعلانات تک محدود رہے تو عوام کا ریاست اور اس کے اداروں پر اعتماد مزید مجروح ہوگا۔

ایرانی بلوچستان میں ''گریٹ گیم'' کی پاکستان میں تپش

نصرت جاوید

گزشتہ کئی ہفتوں سے ہمارے ریگولر اور سوشل میڈیا کی توجہ خیبر پختونخوا پر مرکوز ہے۔ وہاں گورنر راج یا ایمرجنسی کا نفاذ زیر بحث رہا۔ اب ان دونوں کے امتزاج پر مبنی اقدامات اٹھالئے گئے ہیں۔ ان کے نتائج پر تبصرہ آرائی قبل از وقت قیاس آرائی ہوگی۔ دہشت گردی مگر اس صوبے تک ہی محدود نہیں۔

دہشت گردی کی وجوہات فقط مقامی نہیں۔ برطانوی سامراج کی ہمارے خطے میں آمد کے چند ہی ماہ بعد 250 سال قبل زار شاہی کے تحت توسیع پسندی کے جنون میں مبتلا ہوئے روس کے ساتھ نام نہاد ''گریٹ گیم'' کا آغاز ہوگیا تھا۔ جو قضیہ شروع ہوا وہ روس میں کمیونسٹ انقلاب اور برطانیہ کی ہمارے خطے سے روانگی کے بعد بھی جاری رہا۔ اس کی انتہا میں ''افغان جہاد'' اور بعدازاں مذکورہ جہاد کے سرپرستوں ہی کی جانب سے دہشت گردی کے خلاف برسوں تک محیط جنگ جاری رہی۔ 2021 کے اگست میں اس کے انجام پر طالبان فاتح کی صورت کابل لوٹ آئے۔

طالبان کی بطور فاتح کابل واپسی کا ہم سادہ لوح پاکستانیوں نے نہایت خلوص سے خیر مقدم کیا۔ مجھ جیسے جھکی مگر متنبہ کرتے رہے کہ ''غلامی کی زنجیریں کٹ جانے'' پر شاداں عام شہریوں کی بڑی تعداد جان سے گئی۔ لاکھوں خاندانوں نے نقل مکانی کا دکھ سہا اور کاروبار، تعلیم اور معمولاتِ زندگی برسوں متاثر رہے۔ سوات کا آپریشن ہو یا قبائلی اضلاع کی کارروائیاں ان سب کا بوجھ سب سے زیادہ انھی لوگوں نے اٹھایا۔

وزیراعظم نے اپنے خطاب میں جن اقدامات کا ذکر کیا، یعنی سکولوں، یونیورسٹیوں اور ہسپتالوں کو فعال بنانا، ادویہ کی فراہمی، پولیس کی تربیت، محکمہ انسدادِ دہشت گردی (سی ٹی ڈی) کی مضبوطی اور سیف سٹیز کا قیام، یہ واقعی بہت اہم معاملات ہیں لیکن دیکھنا یہ ہے کہ بات صرف سیاسی بیانات کی حد تک محدود رہتی ہے یا اس سے آگے بڑھ کر کچھ ایسے عملی اقدامات بھی کیے جاتے ہیں جن کی مدد سے عوام کو کچھ ریلیف ملنے کی امید پیدا ہوتی ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ جہاں تعلیم کے دروازے بند ہوں، ہسپتالوں میں دوا نہ ہو اور تھانے وسائل سے محروم ہوں وہاں شدت پسندی کو دوبارہ جگہ بنانے میں زیادہ دیر نہیں لگتی۔ پولیس کے پاس جدید تربیت، مناسب ہتھیار، انٹیلی جنس کا نظام اور حوصلہ نہ ہو تو وہ ایک ایسی لڑائی نہیں لڑ سکتی جس کے لیے اسے تیار ہی نہیں کیا گیا۔ اسی لیے سی ٹی ڈی کی مضبوطی کی بات اہم ہے بشرطیکہ یہ اعلان بجٹ، بھرتیوں اور تربیتی اداروں میں حقیقی سرمایہ کاری میں ڈھلے۔

وزیراعظم کا یہ شکوہ کسی حد تک بجا ہے کہ ملک کو دہشت گردی کے چیلنج کا سامنا ہے اور ایسے وقت میں وفاقی حکومت کے ساتھ کھڑے ہونے، افواجِ پاکستان کا ساتھ دینے اور پولیس کو بااختیار بنانے کی بجائے دھرنوں، گالم گلوچ اور دشنام طرازی پر توجہ دی جا رہی ہے لیکن اس معاملے کا دوسرا پہلو یہ بھی ہے کہ صوبائی حکومتیں اکثر یہ شکایت کرتی ہیں کہ وفاق انھیں مالی وسائل اور اختیارات میں پورا حصہ نہیں دیتا، اور ان کی یہ شکایات اپنی جگہ بہت اہمیت کی حامل ہیں۔ اس کے ساتھ یہ بات بھی اہم ہے کہ ہماری سیاسی قیادت سنجیدہ مکالمے کی روایت سے لاتعلق ہو چکی ہے، لہٰذا حالیہ مہینوں میں خیبر پختونخوا کی صوبائی حکومت اور وفاقی حکومت کی جانب سے ایک دوسرے کے خلاف جو کچھ کہا گیا اس سے معاملات سدھرنے کی بجائے مزید بگاڑ کا شکار ہوئے اور بات اس حد تک پہنچ گئی کہ ایمرجنسی اور گورنر راج کا نفاذ ہو گیا۔

ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کا فیصلہ ایک غیر معمولی قدم ہے۔ ہماری آئینی تاریخ میں گورنر راج کبھی خوش گوار حوالہ نہیں رہا۔ ماضی میں اس اختیار کو کئی بار سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کیا گیا اور اس سے وفاق اور صوبوں کے تعلقات پر منفی اثرات مرتب ہوئے۔ اسی لیے آئینی ماہرین اور سیاسی مبصرین ایسے ہر فیصلے کو شک کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ ایمرجنسی کے نفاذ کا بنیادی تقاضا یہ ہے کہ وہ محدود مدت اور واضح مقصد کے ساتھ ہو۔ اگر مقصد امن و امان کی بحالی اور دہشت گردی کا خاتمہ ہے تو وفاقی حکومت کو بتانا ہوگا کہ اس مقصد کے حصول کے لیے کون سے اہداف طے کیے گئے ہیں اور ان کا جائزہ کب اور کیسے لیا جائے گا۔ شہری آزادیوں، میڈیا کی رسائی اور انسانی حقوق کے تحفظ کے بارے میں بھی وضاحت ضروری ہے۔ ماضی میں غیر معمولی حالات کے نام پر کیے گئے کئی اقدامات نے وقتی فائدہ تو دیا مگر ان کے ضمنی اثرات برسوں تک محسوس کیے گئے۔ اگر عوام کو یہ احساس ہو کہ ان کے حقوق محفوظ ہیں اور ایمرجنسی کا مقصد واقعی ان کا تحفظ ہے تو وہ ریاست کے ساتھ کھڑے ہوں گے ورنہ بداعتمادی بڑھے گی۔

اس سلسلے میں صوبائی خودمختاری کا سوال بھی نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ اٹھارھویں آئینی ترمیم کے بعد صوبوں کو جو اختیارات ملے وہ وفاقی نظام کو قائم رکھنے اور مضبوط و مستحکم بنانے کے لیے انتہائی اہم ہیں۔ گورنر راج کے نفاذ سے منتخب صوبائی نظام کی جگہ وفاق کے غیر منتخب نمائندے کو اختیار ملتا ہے اور یہ بات ویسے تو کسی بھی صوبے کے عوام کو ہضم نہیں ہو سکتی، اور خیبر پختونخوا کی اپنی سیاسی تاریخ، قوم پرستی کی روایت اور وفاق سے شکایات کا ایک پس منظر بھی موجود ہے۔ اگر اس فیصلے کو صوبے کے منتخب نمائندوں کے خلاف کارروائی کے طور پر دیکھا گیا تو اس سے صوبے کا احساسِ محرومی بڑھ سکتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ وفاقی حکومت صوبے کے سیاسی نمائندوں، قبائلی عمائد اور سول سوسائٹی کو اعتماد میں لے اور یہ تاثر دے کہ یہ اقدام صوبے کے ساتھ مل کر امن قائم کرنے کی کوشش ہے نہ کہ سیاسی کشمکش میں خود کو بالادست بنانے کی۔

یاد رکھنے کی بات یہ ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کسی ایک جماعت، ایک حکومت یا ایک ادارے کی جنگ نہیں بلکہ یہ پوری قوم کی بقا کا معاملہ ہے۔ سیاسی اختلافات اپنی جگہ مگر جب ملک کے ایک حصے میں ریاست کی رٹ کو چیلنج کیا جا رہا ہو تو سیاسی قیادت سے یہ توقع جائز ہے کہ وہ ذاتی اور جماعتی مفادات سے بلند ہو کر سوچے۔ وفاقی حکومت پر لازم ہے کہ وہ اپنے فیصلوں میں شفافیت لائے اور آئینی دائرے کی پابندی رکھے اور حزبِ اختلاف پر لازم ہے کہ وہ اختلاف کو دشنام اور انتشار کی بجائے دلیل اور ذمہ داری کے دائرے میں رکھے۔ اگر ایمرجنسی اور گورنر راج واقعی امن، ترقی اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کا ذریعہ بنتے ہیں تو تاریخ اس فیصلے کو درست ٹھہرائے گی لیکن اگر یہ بھی ماضی کے وعدوں کی طرح محض اعلانات تک محدود رہے تو عوام کا ریاست اور اس کے اداروں پر اعتماد مزید مجروح ہوگا۔

نصرت جاوید

ایک سیاسی جماعت کی منتخب حکومت کی فراغت ہے۔ افغان دراندازی مذکورہ اقدام کا اہم ترین سبب ہے۔ ریاستی بیانیہ سازوں کو اس پہلو کی جانب توجہ مرکوز رکھنا ہوگی۔

رواں برس کے مارچ کا آغاز ہوتے ہی اسرائیل نے امریکہ کے ساتھ مل کر ایران پر احمقانہ جنگ مسلط کردی تھی۔ اس جنگ کا آغاز اس بچگانہ خیال سے ہوا کہ اگر فضائی حملے سے ایران کے رہبر اعلیٰ کو شہید کردیا جائے تو 1979 سے ''مسلط'' نظام کے خلاف ایرانی عوام امریکہ کو نجات دہندہ تصور کرتے ہوئے سڑکوں پر نکل آئیں گے۔ ایران کی تاریخ وثقافت سے جاہلانہ لاعلمی پر مبنی یہ خوش فہمی مگر جنگ مسلط ہونے کے پہلے روز سے غلط ثابت ہونا شروع ہوگئی۔ ایران کو ''آزاد'' کروانے کے بجائے امریکہ اور اسرائیل دنیا کو آبنائے ہرمز کی بدولت آئے تیل، گیس اور کھاد سے محروم کررہے ہیں۔ اس کے نتیجے میں پاکستان جیسے بے تحاشہ ممالک میں ناقابل برداشت مہنگائی کا جو عذاب نازل ہوا ہے اس سے نجات کے امکانات محدود سے محدود تر ہورہے ہیں۔ ایک بات اگرچہ طے ہوچکی ہے اور وہ یہ کہ فی الوقت جنگ جاری رکھتے ہوئے امریکہ اور اسرائیل ایرانی حکومت سے اپنی شرائط منوانہیں سکتے۔ سات سمندر پار اور بذاتِ خود تیل اور گیس کی دولت سے مالا مال ہوئے امریکہ غالباً ایران میں اپنی ہزیمت برداشت کرسکتا ہے۔ ایران کا ''اسلامی نظام'' مگر اسرائیل اپنی بقاء کے لئے برداشت کرہی نہیں سکتا۔ اس کے ساتھ براہِ راست جنگ میں الجھنے کے بجائے البتہ ایران میں علیحدگی پسند تحاریک کی پشت پناہی کی راہ ڈھونڈ رہا ہے۔

ایران پر براہِ راست جنگ مسلط کرنے کے بجائے وہاں کرد، بلوچ اور آذری علیحدگی پسندوں کی پشت پناہی کے ارادے مارچ 2026 کی جنگ کے آغاز سے قبل ہی نمایاں ہونا شروع ہوگئے تھے۔ بطور پاکستانی اگرچہ میں فقط بلوچستان کے حوالے سے اسرائیلی ارادوں کا کھوج لگانے کی کوشش کرتا رہا۔ اس حوالے سے ہوئی کھوج کے دوران 2025 کے جون میں دریافت ہوا کہ اسرائیل کی پشت پناہی سے واشنگٹن میں قائم ہوئے ایک تھنک ٹینک میں بلوچستان پر توجہ دینے کے لیے ایک نئے شعبے کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔

جس تھنک ٹینک کا ذکر ہے اس کا نام ہے ''مڈل ایسٹ میڈیا ریسرچ انسٹی ٹیوٹ'' انگریزی میں یہ انسٹی ٹیوٹ (MEMRI) کے نام سے معروف ہے۔ اسے 1998 میں اسرائیل کی خفیہ ایجنسی سے ''ریٹائر (؟)'' ہوئے ایک افسر یگال کارمون (Carmon Yigal) نے امریکہ میں مقیم چند یہودی دوستوں کی مدد سے متعارف کروایا تھا۔ اس کا بنیادی مقصد مشرق وسطیٰ کے اخبارات میں عربی زبان میں چھپے مضامین میں حاوی رجحانات کا جائزہ لینا تھا۔ بتدریج اس نے عالمی اخبارات میں بھی مشرق وسطیٰ پر لکھے مضامین یا تحقیقی دستاویز کا تجزیہ شروع کردیا۔ رواں صدی کی پہلی دہائی میں ایرانی میڈیا میں فارسی زبان میں لکھے مضامین بھی اس کی خصوصی توجہ کے مستحق گردانے گئے۔ جون 2025 میں لیکن اس نے بلوچستان پر توجہ دینے کے لئے ایک خصوصی شعبہ متعارف کروایا۔ ''بلوچستان'' کا ذکر کرتے ہوئے ایرانی اور پاکستانی بلوچستان کے مابین تفریق نظرانداز کردی گئی۔

بلوچستان کا شعبہ متعارف کرواتے ہی MEMRI نے 12 جون 2025 میں پاکستان سے عرصہ ہوا خود ساختہ جلاوطن ہوئے ہربیار مری کا ایک خصوصی مضمون چھاپا۔ مذکورہ مضمون میں ہربیار نے طویل دلائل کے ساتھ یہ کہانی بیچی کہ ایران ایک کثیر القومی ملک ہے اور یہاں آباد بلوچ اور کرد فارسی زبان وثقافت کے غلبے سے اکتا چکے ہیں۔ اسرائیل اور امریکہ جیسے ممالک کو ان اقوام کی ''تحاریک آزادی'' کی پشت پناہی کرنا ہوگی۔ ہربیار مری کا مضمون پڑھتے ہی میرا ماتھا ٹھنکا اور اس کا ذکر اس کالم اور مختلف ٹی وی پروگراموں میں کرتا رہا۔

مجھے گماں تھا کہ مارچ 2026 میں مسلط ہوئی جنگ کے بعد شاید اس مضمون کی اہمیت باقی نہیں رہی۔ آج سے دو دن قبل مگر ہانگ کانگ میں قائم ایک انسٹی ٹیوٹ نے جو چین کے ''ون بیلٹ ون روڈ'' کے تحت چلائے منصوبوں سے منسلک ممالک پر توجہ دیتا ہے ایک تحقیقی رپورٹ شائع کی۔ اس میں دعویٰ ہوا کہ ایرانی بلوچستان میں متحرک علیحدگی پسندوں کی جانب سے وہاں تعینات سکیورٹی اہلکاروں کے خلاف دہشت گرد حملے شروع کردیئے گئے ہیں۔ ستمبر 2026 میں دو اعلیٰ سطحی افسران دہشت گرد حملوں کے نتیجے میں جاں بحق ہوئے۔ یکم سے 8 اکتوبر کے درمیان بھی ایرانی بلوچستان میں 5 دہشت گرد حملے ہوچکے ہیں۔ منگل کی شام یہ تحقیقاتی رپورٹ پڑھنے کے بعد انٹرنیٹ دیکھا تو اطلاع ملی کہ چند گھنٹے قبل پاکستانی بلوچستان کے تفتان بارڈر کے عین دوسری طرف ایران میں واقع پہاڑیوں پر ایرانی علیحدگی پسند جتھوں نے ایران کے سکیورٹی اہلکاروں کے قافلے پر حملہ کردیا ہے جو کئی گھنٹوں تک جاری رہا۔ اس کے دوران ہوئی ہلاکتوں کی تفصیل یہ کالم لکھنے تک میسر نہ تھی۔ چینی تھنک ٹینک کی رپورٹ اور اس کے ایک دن بعد ہوئے واقعے کی بنیاد پر اس خدشے کا اظہار کرنے میں حق بجانب ہوں گا کہ ایرانی بلوچستان میں ''گریٹ گیم'' کا آغاز ہو چکا ہے۔ دیکھنا ہوگا کہ پاکستان اس کی تپش سے کب تک محفوظ رکھ سکتا ہے۔

خیبر پی کے میں اقتدار کا نیا طوفان، گورنر راج کے بعد سیاسی مستقبل پر سوالیہ نشان!

محمد اکرم چوہدری

خیبر پی کے کی سیاسی تاریخ ایک بار پھر ایسے نازک موڑ پر کھڑی ہے جہاں اقتدار، آئین، جمہوریت اور عوامی مفادات کے درمیان ایک نئی بحث جنم لے رہی ہے صوبے میں گورنر راج کے نفاذ نے سیاسی منظرنامے کو یکسر تبدیل کر دیا ہے اقتدار کے ایوانوں میں نئی صف بندیاں ہو رہی ہیں، سیاسی جماعتوں کے درمیان اختلافات شدت اختیار کر رہے ہیں اور عوام حیران ہیں کہ آخر ان کے صوبے کا مستقبل کس سمت جا رہا ہے

11 اکتوبر کو صوبے میں گورنر راج نافذ ہونے کے بعد انتظامی اختیارات گورنر فیصل کریم کنڈی کو منتقل ہوئے تحریک انصاف کی صوبائی حکومت معطل ہوئی اور گورنر کی معاونت کے لیے گیارہ رکنی مشاورتی کونسل تشکیل دی گئی یہ تبدیلی محض انتظامی نہیں بلکہ اس کے سیاسی، آئینی اور سماجی اثرات بھی ہیں اس وقت سب سے اہم سوال یہ نہیں کہ گورنر ہاؤس میں کون بیٹھا ہے بلکہ یہ ہے کہ وہاں بیٹھنے والا شخص صوبے کے کروڑوں عوام کی امیدوں پر کس حد تک پورا اترتا ہے۔

خیبر پی کے نے گزشتہ کئی دہائیوں سے دہشت گردی، بدامنی، معاشی مشکلات، بے روزگاری اور سیاسی عدم استحکام کا سامنا کر رہا ہے اس صوبے کے عوام نے بے شمار قربانیاں دی ہیں ہزاروں خاندانوں نے اپنے پیاروں کو کھویا، کاروبار تباہ ہوئے، تعلیمی ادارے متاثر ہوئے اور ترقی کا سفر بار بار رکا۔ ایسے حالات میں عوام سیاسی تجربات سے زیادہ عملی اقدامات کے منتظر ہیں۔

گورنر فیصل کریم کنڈی کے سامنے اس وقت ایک بڑا امتحان ہے ان کے پاس انتظامی ذمہ داریاں بڑھ گئی ہیں، لیکن اختیارات کے ساتھ جواب دہی بھی بڑھتی ہے اگر صوبے میں امن قائم ہوتا ہے، عوامی ادارے بہتر کارکردگی دکھاتے ہیں اور شہریوں کی مشکلات کم ہوتی ہیں تو یہ انتظامی کامیابی ہوگی لیکن اگر سیاسی محاذ آرائی میں اضافہ ہوا اور عوامی مسائل پس منظر میں چلے گئے تو موجودہ انتظام بھی تنقید سے محفوظ نہیں رہ سکے گا۔

وفاقی حکومت کا موقف ہے کہ صوبے میں بڑھتی ہوئی دہشت گردی اور امن و امان کے مسائل کے باعث غیر معمولی آئینی اقدامات ضروری تھے دوسری طرف تحریک انصاف نے گورنر راج کو سیاسی مداخلت قرار دیتے ہوئے اس کی مخالفت کی ہے دونوں موقف اپنی جگہ موجود ہیں، مگر فیصلہ کن اہمیت آئین، قانون، شفاف شواہد اور عوامی حقوق کی ہے۔

یہاں ایک بنیادی سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا کسی صوبے میں سیاسی اختلافات کو انتظامی تبدیلی کے ذریعے مستقل طور پر حل کیا جا سکتا ہے؟ پاکستان کی سیاسی تاریخ بتاتی ہے کہ وقتی انتظامات بعض حالات میں فوری فیصلوں کا راستہ ضرور کھولتے ہیں، لیکن پائیدار سیاسی استحکام کے لیے جمہوری اداروں کا مضبوط ہونا ناگزیر ہے اگر سیاسی قوتیں ایک دوسرے کو تسلیم کرنے کے بجائے مسلسل محاذ آرائی کا راستہ اختیار کریں تو اس کا نقصان بالآخر عام شہری کو برداشت کرنا پڑتا ہے۔

موجودہ سیاسی حالات میں ایک اور اہم معاملہ وفاق اور صوبے کے تعلقات کا ہے پاکستان ایک وفاقی ریاست ہے جہاں صوبائی خودمختاری آئینی نظام کا بنیادی حصہ ہے وفاقی اداروں اور صوبائی انتظامیہ کے درمیان تعاون ضروری ہے، لیکن یہ تعاون آئینی حدود اور باہمی احترام کے تحت ہونا چاہیے

سیاسی اختلافات کو قومی دشمنی میں تبدیل کرنا کسی کے مفاد میں نہیں اختلاف رکھنے والی جماعتوں کو بھی آئینی اور پرامن سیاسی دینے میں اس کے خیالات نے بھی اہم کردار ادا کیا تھا۔

ایران میں اسلامی انقلاب کے بعد اسرائیل بتدریج بلوچستان پر توجہ دینا شروع ہوگیا۔ ہمارے دوست چین کی بلوچستان کے ساحل میں سرمایہ کاری نے مغربی ممالک کے سرمایہ دارانہ مفادات کو ضرب لگائی۔ مختصر ترین الفاظ میں یوں کہہ لیں کہ فقط بھارت اور افغانستان ہی نہیں عالمی اجارہ داری کی خواہش مند قوتیں باہم مل کر بلوچستان کے ساحل و وسائل پر لالچی نگاہ رکھے ہوئے ہیں۔

روان برس کے مارچ کا آغاز ہوتے ہی اسرائیل نے امریکہ کے ساتھ مل کر ایران پر احمقانہ جنگ مسلط کردی تھی۔ اس جنگ کا آغاز اس بچگانہ خیال سے ہوا کہ اگر فضائی حملے سے ایران کے رہبر اعلیٰ کو شہید کردیا جائے تو 1979 سے ''مسلط'' نظام کے خلاف ایرانی عوام امریکہ کو نجات دہندہ تصور کرتے ہوئے سڑکوں پر نکل آئیں گے۔ ایران کی تاریخ وثقافت سے جاہلانہ لاعلمی پر مبنی یہ خوش فہمی مگر جنگ مسلط ہونے کے پہلے روز سے غلط ثابت ہونا شروع ہوگئی۔ ایران کو ''آزاد'' کروانے کے بجائے امریکہ اور اسرائیل دنیا کو آبنائے ہرمز کی بدولت آئے تیل، گیس اور کھاد سے محروم کررہے ہیں۔ اس کے نتیجے میں پاکستان جیسے بے تحاشہ ممالک میں ناقابل برداشت مہنگائی کا جو عذاب نازل ہوا ہے اس سے نجات کے امکانات محدود سے محدود تر ہورہے ہیں۔ ایک بات اگرچہ طے ہوچکی ہے اور وہ یہ کہ فی الوقت جنگ جاری رکھتے ہوئے امریکہ اور اسرائیل ایرانی حکومت سے اپنی شرائط منوانہیں سکتے۔ سات سمندر پار اور بذاتِ خود تیل اور گیس کی دولت سے مالا مال ہوئے امریکہ غالباً ایران میں اپنی ہزیمت برداشت کرسکتا ہے۔ ایران کا ''اسلامی نظام'' مگر اسرائیل اپنی بقاء کے لئے برداشت کرہی نہیں سکتا۔ اس کے ساتھ براہِ راست جنگ میں الجھنے کے بجائے البتہ ایران میں علیحدگی پسند تحاریک کی پشت پناہی کی راہ ڈھونڈ رہا ہے۔

ایران پر براہِ راست جنگ مسلط کرنے کے بجائے وہاں کرد، بلوچ اور آذری علیحدگی پسندوں کی پشت پناہی کے ارادے مارچ 2026 کی جنگ کے آغاز سے قبل ہی نمایاں ہونا شروع ہوگئے تھے۔ بطور پاکستانی اگرچہ میں فقط بلوچستان کے حوالے سے اسرائیلی ارادوں کا کھوج لگانے کی کوشش کرتا رہا۔ اس حوالے سے ہوئی کھوج کے دوران 2025 کے جون میں دریافت ہوا کہ اسرائیل کی پشت پناہی سے واشنگٹن میں قائم ہوئے ایک تھنک ٹینک میں بلوچستان پر توجہ دینے کے لیے ایک نئے شعبے کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔

جس تھنک ٹینک کا ذکر ہے اس کا نام ہے ''مڈل ایسٹ میڈیا ریسرچ انسٹی ٹیوٹ'' انگریزی میں یہ انسٹی ٹیوٹ (MEMRI) کے نام سے معروف ہے۔ اسے 1998 میں اسرائیل کی خفیہ ایجنسی سے ''ریٹائر (؟)'' ہوئے ایک افسر یگال کارمون (Carmon Yigal) نے امریکہ میں مقیم چند یہودی دوستوں کی مدد سے متعارف کروایا تھا۔ اس کا بنیادی مقصد مشرق وسطیٰ کے اخبارات میں عربی زبان میں چھپے مضامین میں حاوی رجحانات کا جائزہ لینا تھا۔ بتدریج اس نے عالمی اخبارات میں بھی مشرق وسطیٰ پر لکھے مضامین یا تحقیقی دستاویز کا تجزیہ شروع کردیا۔ رواں صدی کی پہلی دہائی میں ایرانی میڈیا میں فارسی زبان میں لکھے مضامین بھی اس کی خصوصی توجہ کے مستحق گردانے گئے۔ جون 2025 میں لیکن اس نے بلوچستان پر توجہ دینے کے لئے ایک خصوصی شعبہ متعارف کروایا۔ ''بلوچستان'' کا ذکر کرتے ہوئے ایرانی اور پاکستانی بلوچستان کے مابین تفریق نظرانداز کردی گئی۔

بلوچستان کا شعبہ متعارف کرواتے ہی MEMRI نے 12 جون 2025 میں پاکستان سے عرصہ ہوا خود ساختہ جلاوطن ہوئے ہربیار مری کا ایک خصوصی مضمون چھاپا۔ مذکورہ مضمون میں ہربیار نے طویل دلائل کے ساتھ یہ کہانی بیچی کہ ایران ایک کثیر القومی ملک ہے اور یہاں آباد بلوچ اور کرد فارسی زبان وثقافت کے غلبے سے اکتا چکے ہیں۔ اسرائیل اور امریکہ جیسے ممالک کو ان اقوام کی ''تحاریک آزادی'' کی پشت پناہی کرنا ہوگی۔ ہربیار مری کا مضمون پڑھتے ہی میرا ماتھا ٹھنکا اور اس کا ذکر اس کالم اور مختلف ٹی وی پروگراموں میں کرتا رہا۔

مجھے گماں تھا کہ مارچ 2026 میں مسلط ہوئی جنگ کے بعد شاید اس مضمون کی اہمیت باقی نہیں رہی۔ آج سے دو دن قبل مگر ہانگ کانگ میں قائم ایک انسٹی ٹیوٹ نے جو چین کے ''ون بی

(1)

کہ مذہبی امور میں اس نوعیت کی جبری مداخلت انتہائی سنگین اقدام اور اس کے نتائج کے اعتبار سے دہشت گردی کی بدترین شکل کے مترادف ہوگی۔ چیئرمین پاسبانِ حریت نے کہا کہ کشمیری عوام اپنی مذہبی آزادی، دینی شناخت اور بنیادی حقوق پر کسی قسم کی پابندی قبول نہیں کریں گے۔ انہوں نے کشمیری عوام سے مطالبہ کیا کہ وہ باہم اتحاد اور اتفاق سے اپنی دینی روایات، اسلامی شعائر، کشمیری تحفظ کیلئے مل کر آواز اٹھائیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں کشمیر کے عوام کا مستقبل اور دینی تشخص بھارتی قبضے میں ہمیشہ غیر محفوظ رہا ہے، ہر گزرتا دن یہ ثابت کر رہا ہے کہ کشمیری عوام کا سیاسی اور دینی مستقبل ہندوستان کے ہاتھوں شدید خطرات سے دوچار ہے۔

(5)

میں زرعی اراضیات کا تنازعہ بھائی نے اپنے سگے بھائی کے گھر میں گھس کر فائرنگ کی بارش کردی بھائی بھابی اپنے چار بچوں سمیت شدید زخمی ہوگئے تشویش ناک حالت میں لاڑکانہ ریفر کردیے گئے پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب متعلولی پولیس تھانے کی حدود ماٹھجوٹی گوٹھ سمندر خان عمرانی میں زرعی اراضیات کے تنازعے پر بھائی نے اپنے سگے بھائی کے گھر گھس کر شدید فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں محمد انور یار محمد مساتہ (س) مساتہ (ن) مساتہ (ص) اور مساتہ (س) اقوام عمرانی شدید زخمی ہوگئے واقعے کے بعد ملزمان فرار ہوگئے واقعے کی اطلاع پر پولیس جائے وقوع پر پہنچ گئی اور زخمیوں کو فوری طور پر آبنجگ ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی منتقل کردیا گیا جہاں انکو ابتدائی طبی امداد کے بعد تشویش ناک حالت میں لاڑکانہ ریفر کردیا گیا جبکہ واقعے کے بارے میں مذید تحقیقات متعلولی پولیس کررہی ہے۔

(6)

اداروں اور نمائندہ تنظیم بی یو جے اور کوئٹہ پریس کلب سے وابستگی کی تصدیق ضرور کریں، جعلی عناصر کیخلاف بلا جھجک سخت کارروائی کی جائے۔ بی یو جے کے صدر منظور احمد جنرل سیکرٹری شاہ حسین ترین سمیت پوری کابینہ اور کوئٹہ پریس کلب کے صدر عرفان سعید، جنرل سیکرٹری ایوب ترین و کابینہ کے دیگر اراکین کے مشترکہ بیان میں اس بات پر تشویش کا اظہار کیا گیا ہے کہ بعض افراد اور گروہ صحافی اور صحافت کے نام پر سرکاری محکموں، پولیس، بجی اداروں اور شخصیات سے ملاقات کرنے کے خواہاں یا ملاقات کرکے ذاتی مفادات حاصل کرنے کوشش کررہے ہیں۔ اس سلسلے میں بی یو جے اور کوئٹہ پریس کلب کو مسلسل شکایات اطلاعات موصول ہورہی ہیں بلوچستان یونین آف جرنلسٹس، پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس (برنا) سے منسلک صوبے میں صحافیوں کی واحد نمائندہ پروفیشنل تنظیم ہے جو 60 سال سے آزادی صحافت، اظہار رائے کے حق اور صحافیوں کے حقوق کیلئے جدوجہد کررہی ہے جبکہ کوئٹہ پریس کلب بلوچستان کا سب سے بڑا اور کوئٹہ کا واحد پریس کلب ہے۔ ان سے وابستہ پروفیشنل صحافیوں کی یہاں کی صحافت میں نمایاں مقام اور قربانیوں کی ایک طویل تاریخ ہے۔ بی یو جے اور کوئٹہ پریس کلب کی قیادت یہ واضح کرتی ہے کہ جعلی صحافیوں اور گروہوں سے ہمارا کوئی تعلق نہیں۔ شہری ہر عام و خاص، حکومت، سرکاری محکمے، نجی ادارے اور دیگر اہم شخصیات احتیاط برتیں خود کو صحافی کہلوانے والے کے صحافتی ادارے سے تعلق، بی یو جے یا کوئٹہ پریس کلب سے وابستگی کی ضرور تصدیق کریں۔ تعلق ثابت نہ ہونے پر وہ ایسے عناصر کیخلاف کارروائی کے مجاز ہیں سخت کارروائی کی جائے۔ بی یو جے اور کوئٹہ پریس کلب ہر قسم کے تعاون کیلئے پرعزم ہے۔

(7)

163.17ارب روپے جاری کیے جاچکے ہیں۔خضدار، کچلاک شاہراہ کے 330 کلومیٹر طویل منصوبے کے لیے 82.6ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ہوشاب، آواران، نال، بسیمہ، خضدار اور ژوب، کچلاک روٹس کے لیے مختص 83.2میں سے 54.9ارب روپے کے فنڈز جاری کیے گئے۔ بسیمہ اور خضدار کے اہم روٹ کے لیے مختص فنڈز کا 94فیصد حصہ ترقیاتی کاموں پر خرچ ہوچکا ہے۔سی پیک سے بلوچستان میں تجارت، سرمایہ کاری اور معاشی مواقع کے نئے دروازے کھل رہے ہیں۔

(8)

ڈار نے پشاور میں نجی سکول کی چھت گرنے کے نتیجے میں قیمتی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس المناک سانحے نے پوری قوم کو غمزدہ کر دیا ہے، ہمارے بچے ہمارا سب سے قیمتی سرمایہ ہیں اور اس طرح کا جانی ضیاع پورے ملک کے لیے ایک بڑا سانحہ ہے۔ جمعرات کو سماجی رابطے کے پلیٹ فارم ایکس پر اپنی پوسٹ میں نائب وزیراعظم نے جاں بحق افراد کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار خاندانوں کو صبرِ جمیل اور اس ناقابلِ تلافی نقصان کو برداشت کرنے کی ہمت عطا کرے۔ سینیٹر اسحاق ڈار نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف اور حکومت نے اس صورتحال کا سنجیدگی سے نوٹس لیا ہے، بچوں کی حفاظت اور سلامتی کو ہر صورت اولین ترجیح رہنا چاہیے۔ انہوں نے زور دیا کہ متاثرہ افراد کو فوری امداد فراہم کرنے، زخمیوں کو بہترین ممکنہ طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے اور سکولوں میں حفاظتی معیار بہتر بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں تاکہ ایسے المناک واقعات کے دوبارہ رونما ہونے سے بچا جاسکے۔

(9)

پر 2D بارکوڈ کے نفاذ کے لیے کام کر رہی ہے تاکہ ان کی شناخت اور اصلیت کی تصدیق کو یقینی بنایا جا سکے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے ادویات پر 2D بارکوڈ کے نفاذ اور اس کے ٹرائل کا جائزہ لینے کے لیے منعقدہ اجلاس میں کیا۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈریپ نے وفاقی وزیر صحت کو ادویات پر 2D بارکوڈ اور سیریلائزیشن کے نظام کے نفاذ سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔انہوں نے کہا کہ 9 اکتوبر کے بعد تیار ہونے والی ہر دوا پر 2D بارکوڈ لگانا لازمی ہوگا، مقامی اور ملٹی نیشنل دواساز کمپنیوں کو 10 اکتوبر سے تیار ہونے والی ادویات پر 2D بارکوڈ اور سیریل نمبر درج کرنے کا پابند بنایا جائے گا۔ وزیر صحت نے واضح کیا کہ درآمد کی جانے والی ادویات بھی ملک بھر میں 2D بارکوڈ کے بغیر فروخت نہیں کی جاسکیں گی۔انہوں نے بتایا کہ ڈریپ کی جانب سے دواساز کمپنیوں کے نمائندوں اور دیگر متعلقہ سٹیک ہولڈرز کی تربیت بھی مکمل کرلی گئی ہے تاکہ نئے نظام پر مؤثر انداز میں عمل درآمد کیا جاسکے۔ مصطفیٰ کمال نے کہا کہ نئے نظام کے تحت عام شہری موبائل ایپلی کیشن کے ذریعے ادویات کی اصلیت یا علی ہونے کی تصدیق کرسکیں گے، اس ایپ کے ذریعے دوا کی قیمت اور تاریخ تنسیخ (ایکسپائری ڈیٹ) کے بارے میں بھی معلومات حاصل کی جاسکیں گی۔انہوں نے کہا کہ فارمیسیز، میڈیکل سٹورز اور عام شہری اس موبائل ایپلی کیشن کے ذریعے ادویات کی تصدیق کرسکیں گے جس سے جعلی ادویات کی روک تھام اور ادویات کی نگرانی کے نظام کو مؤثر بنانے میں مدد ملے گی۔ اجلاس میں ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی پاکستان (ڈریپ) اور نیشنل انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ (این آئی ٹی بی) کے چیف ایگزیکٹو افسران نے شرکت کی۔ وفاقی وزیر صحت نے کہا کہ 2D بارکوڈ کا نظام ویٹرنری اور پولٹری ادویات پر بھی نافذ کیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ جانوروں میں استعمال ہونے والی ادویات بھی انسانی صحت سے براہِ راست جڑی ہوئی ہیں اس لیے ان کی نگرانی

(10)

میں ترقیاتی مالیات، قرضوں اور موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سے نمٹنے کی صلاحیت مضبوط بنانے سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا۔ تھائی لینڈ کے شہر بنکاک میں عالمی بینک گروپ اور آئی ایم ایف کے سالانہ اجلاسوں کے موقع پر منعقدہ اجلاس میں وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب اور گورنر اسٹیٹ بینک آف پاکستان جمیل احمد نے شرکت کی۔ اجلاس میں عالمی بینک گروپ کے نائب صدر برائے جنوبی ایشیا مارٹن رائزر اور آئی ایم ایف کے مشن چیف نیتھن پورٹر نے بھی شرکت کی۔ اجلاس میں پاکستان کی معیشت کی مجموعی صورتحال، مالی استحکام، ترقیاتی ترجیحات اور موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کی حکمت عملی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفاقی وزیر خزانہ نے عالمی مالیاتی اداروں کے نمائندوں کو پاکستان کی معیشت کی بحالی کے لیے جاری اصلاحاتی ایجنڈے اور مالی نظم و ضبط کے عزم سے آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے مشکل حالات میں بھی پائیدار ترقی کے لیے اہم اقدامات کیے ہیں، جن کے نتائج اب معیشت میں واضح طور پر دکھائی دے رہے ہیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ ہم نے ایسے وقت میں اصلاحات کا راستہ اختیار کیا جب بہت سے ممالک اس سے گریز کر رہے تھے، اور آج پاکستان کی معیشت ان اصلاحات کے ثمرات سمیٹ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ ترقی کے ثمرات صرف چند طبقوں تک محدود نہ رہیں بلکہ عام آدمی تک پہنچیں، خاص طور پر کمزور اور پسماندہ طبقات کو براہِ راست ریلیف ملے

صوبے میں دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک اقدامات کا سلسلہ جاری رہے گا، طارق فضل چوہدری

خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کی سنگینی کا اندازہ لگانے کے لئے شہید پولیس اہلکاروں اور پاک فوج کے شہدا کے اہلخانہ سے ملاقات کرنی چاہیے، پارلیمانی امور

اسلام آباد (این این آئی)وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا ہے کہ صوبے میں دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک اقدامات کا سلسلہ جاری رہے گا،خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کی سنگینی کا اندازہ لگانے کے لئے شہید پولیس اہلکاروں اور پاک فوج کے شہدا کے اہلخانہ سے ملاقات کرنی چاہیے۔ جمعرات کو پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں خیبر پختونخوا میں ایپرجنسی کے نفاذ اور گورنر راج سے متعلق صدارتی احکامات (بقیہ 26 صفحہ 3پر)

وزیراعظم کی پارلیمنٹ میں اپوزیشن لیڈر محمود اچکزئی سے ملاقات

اسلام آباد (این این آئی)وزیراعظم شہباز شریف نے پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی کی نشست پر جاکر ان سے ملاقات کی اور کچھ دیر تک کھڑے ہوکر باتیں کرتے رہے۔

ہر شہری کو وافر، محفوظ، غذائیت بخش اور سستی خوراک کی فراہمی کے لیے پرعزم ہیں، رانا تنویر حسین

بچوں میں غذائی کمی تشویش ناک ہے، خوراک کا ضیاع گھٹانا اور زراعت کو غذائیت کے اہداف سے جوڑنا ضروری ہے، وفاقی وزیر قومی غذائی تحفظ و تحقیق

اسلام آباد (این این آئی)وفاقی وزیرِ قومی غذائی تحفظ وتحقیق رانا تنویر حسین نے کہا ہے کہ ہر شہری کو وافر، محفوظ، غذائیت بخش اور سستی خوراک کی فراہمی کے لیے پرعزم ہیں۔رانا تنویر حسین نے کہا کہ آج جدت اپنائیں،کل کو غذائیت فراہم کریں کا موضوع زرعی وغذائی نظام میں جدت کا تقاضا کرتا ہے۔عالمی یوم خوراک 2026 کے حوالے سے اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ قومی بیج پالیسی اور قومی زرعی بائیوٹیکنالوجی پالیسی منظور ہو چکی ہیں۔قومی بیج پالیسی معیاری، تصدیق شدہ اور موسمیاتی اثرات کے خلاف مزاحم بیجوں تک بروقت رسائی بہتر بنائے گی۔انہوں نے کہا کہ قومی زرعی بائیوٹیکنالوجی پالیسی بہتر فصلوں اور وسائل کے مؤثر استعمال کا فریم ورک فراہم کرے گی۔ رانا تنویر حسین نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی، پانی کی قلت اور بڑھتی لاگت سے نمٹنے کے لیے جدید زرعی ٹیکنالوجی ضروری ہے،خوراک کے تحفظ اور معیار کے لیے (بقیہ 49 صفحہ 3پر)

گورنر خیبر پختونخوا کا اسکول کی چھت گرنے کے واقعہ پر دکھ اور افسوس کا اظہار، رپورٹ طلب کرلی

زخمی بچوں کو بہترین اور بر وقت طبی سہولتوں کی فراہمی یقینی بنائی جائے

پشاور /اسلام آباد(این این آئی)صوبائی دارالحکومت پشاور میں اسکول کی چھت گرنے سے 21بچوں سمیت 22افراد جاں بحق ہو گئے۔ریسکیو حکام کے مطابق اسکول کی چھت گرنے کا واقعہ پشاور کے علاقے دیر کالونی میں پیش آیا ہے۔لیڈی ریڈنگ ہسپتال انتظامیہ کے مطابق واقعہ میں 21 بچے اور ایک خاتون ٹیچر جاں بحق ہوئی ہیں۔ریسکیو حکام کے مطابق اب تک 25 زخمی بچوں کو ہسپتال منتقل کیا گیا ہے۔



وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے سابق سپیکر صوبائی اسمبلی سید مطیع اللہ آغا ملاقات کررہے ہیں

ایمرجنسی پر کے پی عوام کی خاموشی لاکھوں لوگ نکالنے کا بیانیہ بنانے والوں کے منہ پر طمانچہ ہے، شیر افضل

اس وقت سڑکوں پر نکلوں گا مجھے نکالنے والے دست بستہ خود کہیں گے حضور آجائیں، رکن قومی اسمبلی کی میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد(این این آئی)رکن قومی اسمبلی شیر افضل مروت نے کہا ہے کہ ایمرجنسی پر کے پی عوام کی خاموشی لاکھوں لوگ نکالنے کا بیانیہ بنانے والوں کے منہ پر طمانچہ ہے۔پارلیمنٹ کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے شیر افضل مروت نے کہا کہ پی ٹی آئی میں قبضہ مافیا کا راج ہے۔انہوں نے کہا کہ دو تین دن ہوگئے ایمرجنسی کو خیبر پختونخوا کے عوام نے خاموش بیٹھ کر ردعمل دیا ہے، یہ خاموشی طمانچہ ہے ان تمام لوگوں کے منہ پر جو بیانیہ بنا رہے تھے کہ لاکھوں لوگ نکلیں گے۔

چین، پاکستانی سفیر علی اسد گیلانی کی پاکستان ایمبیسی کالج کی طلبہ کونسل کی تقریب حلف برداری میں بطور مہمان خصوصی شرکت

طلبہ اپنے خوف پر قابو پائیں، اہداف پر توجہ مرکوز رکھیں، اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے کیلئے والدین اور اساتذہ سے رہنمائی حاصل کریں، سفیر

بیجنگ (این این آئی) چین میں پاکستان کے سفیر ڈاکٹر سید علی اسد گیلانی نے بیجنگ میں پاکستان ایمبیسی کالج کے تعلیمی سیشن 27-2026 کے لیے طلبہ کونسل کی تقریب حلف برداری میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔تقریب میں کیمبرج انٹرنیشنل ایجوکیشن کے امتحانات میں نمایاں تعلیمی کامیابیاں حاصل کرنے والے طلبہ کو سراہا گیا۔ جمعرات کو یہاں جاری بیان کے مطابق حریم نعیم نے آئی جی سی ایس ای کی سطح پر انگریزی بطور دوسری زبان کے مضمون میں دنیا بھر میں پہلی پوزیشن حاصل (بقیہ 24 صفحہ 3پر)

جعلی ڈگری کا فوجداری مقدمہ، جمشید دستی کی عبوری ضمانت منظور

سپریم کورٹ کے جسٹس شہزاد ملک کی سربراہی میں 2 رکنی بینچ نے کیس کی سماعت کی، گرفتاری سے روک دیا گیا

اسلام آباد(این این آئی)سپریم کورٹ نے جعلی ڈگری کے فوجداری مقدمے میں پاکستان تحریک انصاف کے رہنما جمشید دستی کی عبوری ضمانت منظور کر لی۔سپریم کورٹ (بقیہ 23 صفحہ 3پر)

ملکی ترسیلات زر میں اضافہ ریکارڈ، معیشت اور عالمی اعتماد میں نمایاں بہتری

کامیاب سفارتکاری اور پائیدار معاشی اصلاحات کے باعث پاکستان ایک بااعتماد اور مضبوط معاشی قوت بن چکا ہے، ماہرین

اسلام آباد(این این آئی)پاکستان کی معاشی صورتحال میں بہتری کے ساتھ ترسیلات زر میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔مشیر وزیر خزانہ خرم شہزاد نے بتایا ہے کہ ستمبر 2026ء میں ترسیلاتِ زر 3.6 بلین ڈالر ریکارڈ کی گئیں جو سالانہ بنیاد پر 12.7 فیصد زیادہ ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ بیرونِ ملک مقیم پاکستانیوں کی بھیجی جانے والی ریکارڈ ترسیلات زر موجودہ حکومت پر ان کے بھرپور اعتماد کی واضح عکاس ہیں۔

وزیراعظم محمد شہباز شریف کا گورنر خیبر پختونخوا سے ٹیلی فونک رابطہ، سکول سانحہ پر اظہار افسوس، رپورٹ طلب کرلی

وزیراعظم کی واقعہ میں زخمی ہونے والوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے اور متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن مدد و معاونت فراہم کرنے کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی)وزیراعظم شہباز شریف نے گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی سے ٹیلیفونک رابطہ کرکے پشاور میں سکول کی چھت گرنے کے واقعے میں قیمتی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔وزیراعظم نے جاں بحق افراد کے لواحقین کے لئے تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔وزیراعظم نے واقعے میں زخمی ہونے والوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے اور متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن مدد و معاونت فراہم کرنے کی ہدایت کی۔

جسٹس منیب اختر نے بطور قائم مقام چیف جسٹس آف پاکستان حلف اٹھا لیا

جسٹس جمال مندوخیل نے جسٹس منیب اختر سے حلف لیا، اس حلف برداری کی تقریب سپریم کورٹ میں ہوئی

اسلام آباد(این این آئی)چیف جسٹس یحییٰ آفریدی کے نجی دورہ انگلینڈ کے باعث جسٹس منیب اختر نے قائم مقام چیف جسٹس کے عہدے کا حلف اٹھا لیا۔جسٹس جمال مندوخیل نے جسٹس منیب اختر سے حلف لیا، حلف برداری کی تقریب سپریم کورٹ میں ہوئی، جس میں ججز اور عدالتی عملے نے شرکت کی۔واضح رہے کہ چیف جسٹس یحییٰ آفریدی کی نجی دورہ انگلینڈ سے 21 اکتوبر کو واپسی ہوگی۔

ہارون اختر کی زیر صدارت اجلاس، قومی ماربل وقدرتی پتھر پالیسی 30-2026، برآمدات بڑھانے، صنعت کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے اقدامات پر غور

پاکستانی ماربل کو عالمی معیار کے مطابق تیار کرکے عالمی منڈیوں میں مسابقت بہتر بنائی

اسلام آباد(این این آئی)وزیراعظم کے مشیر برائے صنعت و پیداوار ہارون اختر خان نے کہا ہے کہ پاکستانی ماربل کو عالمی معیار کے مطابق تیار کرکے بین الاقوامی منڈیوں میں مسابقت بہتر بنائی، برآمدات میں نمایاں اضافہ کیا جاسکتا ہے،حکومت وزیراعظم کی قیادت میں ماربل کی صنعت کو درپیش مسائل کے حل اور اس کی برآمدی صلاحیت بڑھانے کے لیے نجی شعبے کے ساتھ مل کر کام کرے گی۔جمعرات کو ہارون اختر کی زیر صدارت قومی ماربل وقدرتی پتھر پالیسی 2030-2026 کی (بقیہ 27 صفحہ 3پر)

ایٹمی کی جانب سے حوثیوں کے حملوں کی مذمت

ریاض(این این آئی)سعودی وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان (بقیہ 51 صفحہ 3پر)

سخی ڈار کا ترک وزیر خارجہ سے ٹیلیفونک رابطہ، علاقائی اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (این این آئی)نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے ترکیہ کے وزیر خارجہ حاقان فیدان سے ٹیلیفون پر گفتگو کی جس دوران علاقائی اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں وزیراعظم شہباز شریف نے اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی سے گرم جوشی سے مصافحہ کیا

اسلام آباد (این این آئی)پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں وزیراعظم شہباز شریف نے اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی سے گرم جوشی سے مصافحہ کیا۔جمعرات کو وزیر اعظم شہباز شریف بھی پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں پہنچے تھے جہاں انہوں نے اپوزیشن لیڈر محمود اچکزئی سے گرم جوشی سے مصافحہ کیا۔

وزیرِ خزانہ کی موڈیز سے ملاقات، پاکستان کی کریڈٹ رینکنگ میں مزید بہتری اور عالمی سرمایہ منڈیوں تک رسائی پر تبادلہ خیال

بینکاک (این این آئی)وفاقی وزیرِ خزانہ و محصولات، سینیٹر محمد اورنگزیب نے تھائی لینڈ کے شہر بنکاک میں ورلڈ بینک گروپ اور آئی ایم ایف کے سالانہ اجلاسوں کے موقع پر موڈیز کے نمائندوں سے ملاقات کی، (بقیہ 29 صفحہ 3پر)

پاکستان اور آئی ایف سی کا نجی سرمایہ کاری کے فروغ اور روزگار کے مواقع بڑھانے کیلئے تعاون بڑھانے پر اتفاق

ڈویژن ڈائریکٹرز کی تعیناتی سے ادارے کی موجودگی نمایاں ہوئی اور حکومت کے ساتھ روابط مضبوط ہوئے ہیں، وفاقی وزیر احد چیمہ

اسلام آباد (این این آئی)وفاقی وزیر اقتصادی امور احد چیمہ نے کہا ہے کہ پاکستان معاشی استحکام سے پائیدار ترقی کی جانب بڑھ رہا ہے جس کیلئے پیداواری سرمایہ کاری، برآمدات میں اضافہ، جدت اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنا ناگزیر ہے۔ وفاقی وزیر نے یہ بات جمعرات کو بنکاک میں عالمی بینک گروپ اور آئی ایم ایف کے 2026 کے سالانہ اجلاسوں کے موقع پر انٹرنیشنل فنانس کارپوریشن کے مینجنگ ڈائریکٹر مختار دیوپ سے ملاقات میں کہی۔

گلگت بلتستان کو بھی ملک کے دیگر صوبوں کی طرح تمام حقوق اور ترقیاتی مواقع ملنے چاہئیں، احسن اقبال

گلگت بلتستان کے عوام کو بنیادی قانونی حقوق، مساوی سہولیات اور وسائل سے محروم نہیں رکھا جا سکتا، وفاقی وزیر منصوبہ بندی

اسلام آباد (این این آئی)وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی وخصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال نے کہا ہے کہ گلگت بلتستان کے عوام کو بنیادی قانونی حقوق، مساوی سہولیات اور وسائل سے محروم نہیں رکھا جا سکتا، گلگت بلتستان کو بھی ملک کے دیگر صوبوں کی طرح تمام حقوق اور ترقیاتی مواقع ملنے چاہئیں۔جمعرات کو سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کی جانب سے گلگت بلتستان کے عوام کے مسائل کے حل کے لیے قائم خصوصی سٹیئرنگ کمیٹی کے تیسرے اجلاس کی صدارت کی، جس میں ذیلی کمیٹیوں کی سفارشات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔احسن اقبال نے کہا کہ انہوں نے ایک سال قبل ہی وزیراعظم پاکستان کو تحریری طور پر سفارش کی تھی کہ گلگت بلتستان (بقیہ 48 صفحہ 3پر)

پاکستان اور عرب ممالک کے درمیان تعلیمی و سائنسی تعاون کے فروغ کے لیے 5 سالہ معاہدہ طے

اسلام آباد(این این آئی)پاکستان اور عرب ممالک کے درمیان تعلیمی، سائنسی اور تکنیکی تعاون کو فروغ دینے کے لیے وزارتِ وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، عرب لیگ کی تعلیمی، ثقافتی و سائنسی تنظیم (الیسکو) اور او (بقیہ 25 صفحہ 3پر)

خیبر پختونخوا کی ترقی اور عوامی مسائل کا حل حکومت کی ترجیح ہے، امیر مقام

ملک کا مفاد ہر چیز پر مقدم ہے اور ذاتی مفادات کے لیے پورے ملک کو مفلوج نہیں کرنا چاہیے

اسلام آباد(این این آئی)وفاقی وزیر امیر مقام نے کہا ہے کہ ماضی میں خیبر پختونخوا کے حالات اس قدر خراب ہو چکے تھے کہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے مشکل فیصلے کرنا ناگزیر ہو گیا تھا، جن کے مثبت اثرات سامنے آئیں گے، ملک کا مفاد ہر چیز پر مقدم ہے اور ذاتی مفادات کے لیے پورے ملک کو مفلوج نہیں کرنا چاہیے۔جمعرات کو پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ آرمی پبلک اسکول (اے پی ایس) کا سانحہ اور دہشت (بقیہ 28 صفحہ 3پر)

صوبائی مشیر بلدیات امیر حمزہ زہری سے رکن اسمبلی سید ظفر آغا کی ملاقات، سیاسی و علاقائی امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ(این این آئی)صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری سے جمعیت علمائے اسلام کے رکن بلوچستان اسمبلی سید ظفر آغا نے جھالاوان ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کی۔

وزیرِ خزانہ کی تھائی لینڈ کے نائب وزیراعظم سے ملاقات، تجارت اور سیاحت کے فروغ پر تبادلہ خیال

بنکاک (این این آئی)وفاقی وزیرِ خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے تھائی لینڈ کے نائب وزیراعظم و وزیر خزانہ اپلنتی تیتھیتھان پراپاس سے جمعرات کو ملاقات کی جس میں دوطرفہ تجارت کے فروغ، ثقافتی روابط کے استحکام اور سیاحت کے شعبے میں تعاون بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

نادرا کے خصوصی اقدامات، مردوں کے مقابلے خواتین کی رجسٹریشن میں 8 فیصد اضافہ ریکارڈ

اسلام آباد(این این آئی)نیشنل ڈیٹا بیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی (نادرا) نے دیہی خواتین کے عالمی دن کے موقع پر خواتین کو باوقار شناخت دینے اور بااختیار بنانے کیلئے موثر اقدامات کا اعلان کیا ہے جن کی بدولت (بقیہ 31 صفحہ 3پر)

پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے نومنتخب صوبائی نائب صدر اول حاجی میر ریاض احمد شاہوانی کا پارٹی رہنماؤں کے اعزاز میں عشائیہ

کوئٹہ(این انی آئی) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے نومنتخب صوبائی نائب صدر اول حاجی میر ریاض احمد شاہوانی نے پیپلز پارٹی بلوچستان کے رہنماؤں کے اعزاز (بقیہ 30 صفحہ 3پر)

گورنر بلوچستان کا پشاور میں اسکول کی چھت گرنے سے طلبہ کے جاں بحق ہونے پر اظہار افسوس

کوئٹہ(این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے خیبر پختونخوا کے صوبائی دارالحکومت پشاور میں اسکول کی چھت گرنے کے افسوسناک واقعے میں معصوم طلبہ کے جاں بحق ہونے پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔

وزیرِ خزانہ کی موڈیز سے ملاقات

پاکستان کی کریڈٹ رینکنگ میں مزید بہتری اور عالمی سرمایہ منڈیوں تک رسائی پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (این این آئی)وفاقی وزیرِ خزانہ و محصولات، سینیٹر محمد اورنگزیب نے تھائی لینڈ کے شہر بنکاک میں ورلڈ بینک گروپ اور آئی ایم ایف کے سالانہ اجلاسوں کے موقع پر موڈیز کے نمائندوں سے ملاقات کی جس میں پاکستان کے معاشی منظر نامے اور امورِ زرِ بحث آئے۔ خوددختار کریڈٹ پروفائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔گفتگو میں پاکستان کی کریڈٹ رینکنگ میں حالیہ بہتری، مالیاتی اور بیرونی شعبے کے اشاریوں میں بہتری اور بین الاقوامی سرمایہ منڈیوں تک دوبارہ رسائی کے امور زیرِ بحث آئے۔

بلاول بھٹو زرداری کا نجی اسکول میں چھت گرنے کے نتیجے میں طلباء اور اساتذہ کے جاں بحق ہونے پر اظہار افسوس

انتظامیہ اپنی امدادی سرگرمیوں کو مزید تیز کرے اور ملبے تلے دبے افراد کو فی الفور نکالے، چیئرمین بلاول بھٹو

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے پشاور کے نجی اسکول میں چھت گرنے کے نتیجے میں طلباء اور اساتذہ کے جاں بحق ہونے پر اظہار افسوس کرتے ہوئے کہا ہے کہ پشاور کے اسکول حادثے میں جاں بحق طلبا کے والدین کے غم کی شدت کا احساس ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ پشاور کی دیر کالونی میں ہونے والے حادثے کی اندوہناک خبر سے انتہائی صدمہ ہوا۔

چاغی، نامعلوم مسلح افراد کا تھانے پر حملہ، دھماکا خیز مواد سے عمارت تباہ کردی

حملے کے دوران یک مچ بازار میں نصب متعدد سیکیورٹی کیمروں کو بھی فائرنگ کر کے تباہ کردیا گیا

کوئٹہ(این این آئی) بلوچستان کے ضلع چاغی کے دور افتادہ علاقے یک مچ میں نامعلوم مسلح افراد نے آج صبح تھانہ یک مچ پر حملہ کر کے بھاری دھماکا خیز مواد سے تھانے کی عمارت مکمل طور پر تباہ کر دی۔تھانہ یک مچ کے ایس ایچ او کے مطابق آج صبح تقریباً ساڑھے چار بجے مسلح افراد نے تھانے کو نشانہ بنایا۔انہوں نے تھانے پر قبضہ کر کے دھماکا خیز مواد نصب کیا اور دھماکے سے عمارت کو ملبے کا ڈھیر بنا دیا۔واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا اور تمام پولیس اہلکار محفوظ رہے۔

پاک فوج کی ٹیم نے ایکسر سائز کیمبرین پیٹرول 2026 میں چاندی کا تمغہ جیت لیا

پاکستان کے ہائی کمشنر ٹیپو عثمان نے ایکسر سائز کیمبرین پیٹرول 2026 کی سلور میڈل جیتنے والی پاکستان آرمی ٹیم کی میزبانی کی

لندن (این این آئی) پاک فوج کی ٹیم نے ایکسر سائز کیمبرین پیٹرول 2026 میں چاندی کا تمغہ جیت لیا۔ برطانیہ میں پاکستان کے ہائی کمشنر ٹیپو عثمان نے ایکسر سائز کیمبرین پیٹرول 2026 کی سلور میڈل جیتنے والی پاکستان آرمی ٹیم کی میزبانی کی۔ہائی کمشنر نے ٹیم کو سلور میڈل جیتنے پر مبارکباد دی اور مشق کے تجربے پر تبادلہ خیال کیا۔

بلوچستان کی تقدیر بدلنے کا مشن، سی پیک کے مغربی روٹ پر 310 ارب روپے کے بڑے منصوبے جاری

کوئٹہ(این این آئی) بلوچستان کی تقدیر بدلنے کے لیے سی پیک کے مغربی روٹ پر 310 ارب روپے کے بڑے منصوبوں پر کام جاری ہے۔ جاری رپورٹ کے مطابق سی پیک کے تحت بلوچستان میں مغربی روٹ کی شاہراہوں کے 718 کلو میٹر طویل (بقیہ 35 صفحہ 3پر)

مراد سعید افغانستان سے خیبر پختونخوا حکومت چلا رہے ہیں، رانا ثنا اللہ

مذاکرات ناکام بنانے میں سہیل آفریدی اور ان کے پیچھے موجود مراد سعید کا بنیادی کردار رہا

اسلام آباد (این این آئی)وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثنا اللہ نے الزام عائد کیا ہے کہ پی ٹی آئی رہنما مراد سعید افغانستان میں موجود ہیں اور وہیں سے خیبر پختونخوا حکومت کے معاملات چلا رہے ہیں۔میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے رانا ثنا اللہ نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی عمران خان، سہیل آفریدی کو پہلے سے جانتے بھی نہیں تھے، ان کی کامیابی میں بھی مراد سعید کا کردار ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت نے نیک نیتی سے مذاکرات کے دوران پی ٹی آئی کے مطالبات پر پیش رفت کی پیشکش کی تھی تاہم ان کے بقول مذاکرات ناکام بنانے میں سہیل آفریدی اور ان کے پیچھے موجود مراد سعید کا بنیادی کردار رہا۔وزیراعظم کے مشیر نے مزید کہا کہ بعض سیاسی رہنما بات چیت اور افہام وتفہیم کے ذریعے معاملات حل کرنے پر یقین نہیں رکھتے۔

مولانا فضل الرحمان کا اسکول کی چھت گرنے کے واقعہ پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار

حکومت اور متعلقہ ادارے زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کریں، سربراہ جے یو آئی کا بیان

اسلام آباد (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے پشاور میں نجی اسکول کی چھت گرنے کے افسوسناک واقعے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے معصوم بچوں کی قیمتی جانوں کا ضیاع انتہائی افسوسناک اور دل دہلا دینے والا سانحہ ہے۔

روبینہ خالد کا سکول حادثے میں طلباء اور اساتذہ کی قیمتی جانوں کے ضیاع پر اظہار افسوس

تعلیمی اداروں میں بچوں اور اساتذہ کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں

اسلام آباد (این این آئی) چیئرپرسن بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام سینیٹر روبینہ خالد نے پشاور کے نجی اسکول میں چھت گرنے کے افسوسناک حادثے میں طلباء اور اساتذہ کی قیمتی جانوں کے ضیاع پر اظہار افسوس کرتے ہوئے کہا ہے کہ تعلیمی اداروں میں بچوں اور اساتذہ کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔

معاشی صورتحال میں بہتری کیساتھ ترسیلات زر میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، خرم شہزاد

دسمبر میں ترسیلات زر 3.6 بلین ڈالر ریکارڈ کی گئیں، سالانہ بنیاد پر 12.7 فیصد زیادہ ہیں، مشیر خزانہ

لاہور (این این آئی) مشیر خزانہ خرم شہزاد نے کہا ہے کہ پاکستان کی معاشی صورتحال میں بہتری کے ساتھ ترسیلات زر میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے، ستمبر 2026 میں (بقیہ 41 صفحہ 3پر)



گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کا جنرل موسیٰ کالج کے نوویکشن کے موقع پر گریجویٹس کے ساتھ گروپ فوٹو



ڈائریکٹر جنرل نیب بلوچستان قومی احتساب بیورو کے زیر اہتمام منعقدہ بین الجامعاتی تقریری مقابلوں میں شریک طلباء سے خطاب کررہے ہیں

پشاور، سکول کی چھت گرنے سے 29 بچوں سمیت 30 افراد جاں بحق، متعدد زخمی، سکول مالک گرفتار

گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی کا اسکول کی چھت گرنے کے واقعہ پر دکھ اور افسوس کا اظہار، رپورٹ طلب کرلی

پشاور /اسلام آباد(این این آئی)صوبائی دارالحکومت پشاور میں اسکول کی چھت گرنے سے 29 بچوں سمیت 30 افراد جاں بحق اور متعدد سے زائد زخمی ہو گئے۔ریسکیو حکام کے مطابق اسکول کی چھت گرنے کا واقعہ پشاور کے علاقے دیر کالونی میں پیش آیا ہے، صبح 8 بج کر 48 منٹ پر اسکول کی چھت گرنے کی اطلاع ملی تھی۔لیڈی ریڈنگ اسپتال انتظامیہ (بقیہ 23 صفحہ 3پر)

بیلہ کے قریب دو موٹر سائیکلوں میں تصادم کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق جبکہ ایک زخمی

اوتھل (این این آئی) بیلہ کے قریب مین قومی شاہراہ پر ٹیارہ کے مقام دو موٹر سائیکلز میں تصادم 1 شخص موقع پر جانحق، 1 ایک شخص شدید زخمی، ریسکیو ذرائع کے(بقیہ 33 صفحہ 3پر)

محسن نقوی اور بلاول بھٹو کی ملاقات، گورنر راج کے بعد کی سیاسی حکمتِ عملی پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو اور وزیرِ داخلہ محسن نقوی کے درمیان ون ٹو ون ملاقات ہوئی جس میں گورنر راج کے بعد کی سیاسی حکمتِ عملی پر تبادلہ خیال کیا گیا ۔دونوں رہنماؤں کی ملاقات بلاول بھٹو کے چیمبر میں ہوئی۔

خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ پر شہریوں کا مکمل اظہارِ اطمینان

صوبے کو مسائل میں جھونک کے جانے والی گزشتہ حکومت کے کڑے احتساب کا مطالبہ

پشاور(این این آئی) خیبر پختونخوا میں گورنر راج کے نفاذ کے بعد امن وامان کی صورتحال بہتر ہے،معمولات زندگی رواں دواں ہے۔شہریوں نے صوبہ میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ پر مکمل اطمینان کا اظہار کیا۔خیبر پختونخوا کے شہریوں نے کہا کہ گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کے بعد صوبہ میں کوئی افراتفری نہیں، سڑکیں کھلی اور کاروبار جاری ہیں۔

پشاور میں اسکول کی چھت گرنے کا واقعہ انتہائی تکلیف دہ ہے، سیدال ناصر

بچوں کی جانوں کا ضیاع ناقابلِ تلافی نقصان ہے۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ

کوئٹہ+اسلام آباد(این این آئی)ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے پشاور کے علاقے دیر کالونی میں نجی اسکول کی چھت منہدم ہونے کے افسوسناک حادثے پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔سیدال خان ناصر نے اس المناک حادثے کے نتیجے میں جاں بحق ہونے والے بچوں کے والدین اور دیگر اہلِ خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس کربناک گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کا دکھ پوری قوم کا دکھ ہے۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم بچوں کو اپنی جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، ان کے والدین اور لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی ہمت دے اور حادثے میں زخمی ہونے والے بچوں کو جلد مکمل صحت (بقیہ 50 صفحہ 3پر)

پاکستان اور عالمی بینک کا سی پی ایف پر عمل درآمد تیز کرنے، ترقیاتی نتائج بہتر بنانے کے عزم کا اعادہ

بینکاک (این این آئی) عالمی بینک اور پاکستان نے بینک کی جانب سے پاکستان کیلئے 10 سالہ کنٹری پارٹنرشپ فریم ورک پر مکمل درآمد تیز کرنے اور ترقیاتی نتائج کو بہتر بنانے کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔وزارت اقتصادی امور کی جانب سے جاری بیان کے مطابق (بقیہ 36 صفحہ 3پر)

صارفین موبائل فونز کی قانونی حیثیت، ایف بی آر کے مقرر کردہ ٹیکسز کی بروقت ادائیگی یقینی بنائیں، پی ٹی اے

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) نے ملک بھر کے موبائل فون صارفین کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے موبائل فونز کی قانونی حیثیت کو یقینی بنانے اور پی ٹی اے سے منظوری حاصل کرنے کے لیے فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کے مقرر کردہ ٹیکسز کی بروقت ادائیگی یقینی (بقیہ 37 صفحہ 3پر)

بیرسٹر گوہر کا عمران خان کے آفیشل ایکس اکاؤنٹ سے اظہار لاتعلقی

پی ٹی آئی موجودہ اکاؤنٹ کو کیمپ نہیں کرتی، بیرسٹر گوہر کا اسلام آباد ہائیکورٹ میں بیان.....جو کہنا ہے تحریری جمع کرائیں، عدالت

اسلام آباد(این این آئی)چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر علی خان نے عمران خان کے آفیشل ایکس اکاؤنٹ سے لاتعلقی کا اظہار کردیا۔اسلام آباد ہائی کورٹ میں بانی پی ٹی آئی کا ایکس اکاؤنٹ بند کرنے سے متعلق کیس کی سماعت جسٹس ارباب محمد طاہر نے کی جس دوران چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر علی خان عدالت کے سامنے پیش ہوئے جبکہ بانی پی ٹی آئی کے وکلاء خالد یوسف چوہدری، شمسہ کیانی اور این سی سی آئی اے حکام بھی عدالت پیش ہوئے۔



وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی محکمہ جاتی اصلاحات وکارکردگی جائزہ اجلاس میں اظہار خیال کررہے ہیں

چھوٹے دکانداروں کو ٹیکس نیٹ میں لانے کیلئے آسان سکیم متعارف کرائی گئی، شبیر زیدی

چھوٹے دکاندار مناسب ٹیکس ادا نہیں کرتے یہ موقف مکمل درست نہیں، سیکنڈ سیکرٹری ٹرانسفارمیشن ڈیلیوری یونٹ ایف بی آر

لاہور (این این آئی) فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے ٹرانسفارمیشن ڈیلیوری یونٹ میں خدمات انجام دینے والے سیکنڈ سیکرٹری شبیر زیدی نے کہا ہے کہ چھوٹے دکانداروں کو ٹیکس نیٹ میں لانے کے لیے خصوصی اور آسان سکیم متعارف کرائی گئی ہے جس کے تحت سالانہ 20 کروڑ روپے سے کم فروخت کرنے والے تاجر اپنی مجموعی سالانہ فروخت پر صرف ایک فیصد انکم ٹیکس ادا کرکے ٹیکس کی ذمہ داری پوری کرسکیں گے۔

پاک فوج کی ٹی